Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ عوامی نیوز

کلکتہ • بدھ ، ۱۷ / دسمبر ۲۰۲۵ء • بمطابق ۲۵ / جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ •
Wednesday, 17th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ●
Pages-12 ● شمارہ:337 ● جلد:12 ● KOLKATA ●
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

بے باک صحافت کا علمبردار

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

قادری دواخانہ
جوڑو کے درد میں
کافی مفید ہے
FOR JOINT PAIN VERY USEFUL
HABB-E-SURANJAN
KHURD-O-KALAN
AAM KAMZORI MEIN
KAMYAB HAI
PUSHTAK
CHURNA
جریان، کثرت احتلام
سرعت انزال ضعف باہ
اور جملہ امراض مردانہ
میں بہت مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
بدہضمی، بھوک کی کمی
درد جگر، قبض، سینے کی جلن
اور پیٹ کے امراض
میں بہت مفید ہے
GASTRIC KE
DARD MEIN?
QADRI
QABZTROZIN
گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ،
گھٹیا، جلنے کٹنے اور بچوں کی
مالش میں بہت ہی مفید ہے
GETHIA KE
DARD MEIN ?
ZAFRANI TEL
ہر عضو کی کمزوری
کیلئے کافی مفید ہے
HAR AZOO KI
KAMZORI KE LIYE
ZAFRANI
MALT
TAMAM BEMARIO KA ELAJ
QADRI HERBAL
KALONJI OIL
تمام بیماریوں
کے علاج میں
کام آتا ہے
ہر عضو کی کمزوری
کیلئے کافی مفید ہے
HAR AZOO KI
KAMZORI KE LIYE
ZAFRANI TONIC
گھٹیا، جوڑوں اور کمر
کے درد کیلئے مفید ہے
Gethia, Joro aur kamar
ke dard ke liye mufid
Rhuma
Kill Oil
ZIABETUS-C
ذیابطیس - سی:
یہ دوا پیشاب اور خون سے
شکر کو کم کر کے اسے معمول
پر لے آتی ہے۔ اس کا
طویل مدت تک استعمال
بے حد فائدہ مند ہے۔
INCREASES SEX VIGOUR BY ACTIVATING
THE GLANDULAR & NERVOUS SYSTEM
KESAR
FORTE
جنسی قوت بڑھانے
اور خوشیوں کے لمحات
کو پُر مسرت بنانے اور
نسوں کی کمزوری کو دور
کرنے کیلئے مفید ہے
نزلہ اور زکام
کو دور بھگائیں
NAZLA AUR ZUKHAM KO
DOOR BHAGAYE
Coughrin
Syrup
سر درد، سر چکر اور
بالوں کو گرنے
سے روکتا ہے
SAR DARD, SAR CHAKAR AUR
BALO KO GIRNE SE ROKTA HAI
Sohag
Ratan
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana ™
LARGEST UNANI
G.M.P.
CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● شمارہ:337 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Wednesday, 17th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● بدھ، ۱۷/ دسمبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۵/ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ

نتیش کمار نے اپنی اخلاقی گراوٹ کا مظاہرہ کردیا

بھری محفل میں مسلم طالبہ کا حجاب کھینچ کر پھینک دیا

NITISH KUMAR ACCUSED OF REMOVING HIJAB

پٹنہ، 16 / دسمبر: بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے کھچا کھچ بھرے اسٹیج پر ایک نوجوان خاتون کا حجاب کھینچ لیا اور تنازعہ میں گھر گئے۔ اس سے متعلق ایک ویڈیو سوموار کو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ اس کے بعد سے ہنگامہ برپا ہے۔ کانگریس اور آر جے ڈی نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ نتیش نے سوموار کو پٹنہ میں ایک سرکاری تقریب میں شرکت کی۔ وہیں آیوش ڈاکٹروں کو اپائنٹمنٹ لیٹر دیے جارہے تھے۔ اس وقت حجاب میں ملبوس ایک نوجوان خاتون اسٹیج پر آئی۔ ویڈیو میں نتیش مسکراتے ہوئے انہیں تقرری کا خط دیتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے حجاب کو کھینچ کر اتارنے کی کوشش کی۔ اس ناگہانی واقعہ سے نوجوان خاتون بھی حیران رہ گئی۔ اس کے بعد وہ اسٹیج سے نیچے آگئیں۔ کانگریس اور آر جے ڈی نے پورے واقعہ پر نتیش پر حملہ کیا ہے۔ آر جے ڈی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، 'نتیش جی کو کیا (باقی صفحہ 9 پر)

بونڈی بیچ واقعہ: سڈنی میں مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی، قبروں پر جانور کے اعضا رکھ دیے گئے

سڈنی، 16 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے بونڈی بیچ پر حملے کے بعد سڈنی میں موجود مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوب مغربی سڈنی کے مضافاتی علاقے ناریلان میں واقع مسلمانوں کے قبرستان پر حملہ کیا گیا اس دوران قبروں کی بے حرمتی کرتے ہوئے وہاں سور کے سر اور اس کے اعضا رکھ دیے گئے۔ سڈنی پولیس کا کہنا ہے کہ قبرستان کے دروازے پر جانوروں کی باقیات برآمد کی گئی ہیں، قبروں پر رکھے گئے سور کے سروں کو ہٹا کر ٹھکانے لگا دیا گیا ہے اور واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ (باقی صفحہ 9 پر)

اقوام متحدہ میں فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی توثیق کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور

اقوام متحدہ، 16 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی توثیق کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کرلی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 164 ممالک نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، 8 ممالک نے اس کی مخالفت کی جبکہ 9 ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ اس موقع پر حماس کے سینئر رہنما اسامہ حمدان نے کہا ہے کہ اسرائیل کے خلاف مزاحمت تمام فلسطینی عوام کی خواہش ہے، آئندہ مرحلے میں دنیا حماس کا مضبوط انتظامی ڈھانچہ دیکھے گی۔ عرب میڈیا کے (باقی صفحہ 9 پر)

آسٹریلوی وزیراعظم کی اسپتال پہنچ کر احمد الاحمد سے ملاقات، حقیقی ہیرو قرار

سڈنی۔ 16 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیراعظم انتھونی البانیز نے بونڈائی بیچ پر حملہ آور کو پکڑنے والے احمد الاحمد کی اسپتال میں عیادت کی۔ سڈنی کے مشہور بونڈائی ساحل پر دہشت گردانہ حملے کے دوران دیگر بے گناہوں کی جان بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ایک دہشت گرد کو پکڑنے والے مسلمان نوجوان احمد الاحمد سے آسٹریلیا کے وزیراعظم انتھونی البانیز نے اسپتال میں ملاقات کی۔ آسٹریلوی وزیراعظم نے احمد الاحمد کی عیادت کی اور جلد (باقی صفحہ 9 پر)

نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ معاملہ: راؤز ایونیو عدالت نے ای ڈی کے چارج شیٹ کو بے بنیاد قرار دیا

نئی دہلی، 16 دسمبر (یو این آئی) دہلی کی راؤز ایونیو عدالت نے نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ معاملے میں کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے دائر کی گئی چارج شیٹ کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ عدالت نے منگل کے روز ای ڈی کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ پر نوٹس لینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بے بنیاد ہے، کیونکہ یہ کسی ایف آئی آر کے بجائے ایک نجی شکایت پر مبنی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں ابھی دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم شاخ نے مقدمہ درج کیا ہے، ایسے میں ای ڈی کی جانب سے داخل کی گئی چارج شیٹ پر فی الحال فیصلہ (باقی صفحہ 9 پر)

Xxxtra Long
Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..

فاضل دیرپا کام راس کیپسول کے بارے میں اضافی جانکاری

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے بنانے والوں نے یہ صاف کردیا ہے کہ اس نسخے میں کوئی بھی مضرت رساں اجزاء نہیں ہے۔ جو آپ کی جسمانی ساخت و بدن کو نقصان پہنچائے گا یہ نسخہ بھی قدرتی و اثر دار اجزاء کا ایک مرکب ہے تاکہ آپ اچھی طرح سے اپنے ساتھی کو مطمئن کرکے انہیں خوش کردیں اس نسخے میں اشوا گندھا، سلاجیت، شتاوری، موسلی، سالم پنجا، کونچ، وشٹروک وٹی اور گوکھرو جیسے بوٹیاں شامل ہیں جو ساتھ مل کر مجموعی کام کرتے ہیں جس سے مرد کے عضو تناسل کو مضبوط کرتا ہے۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کس طرح سے کام کرتا ہے: اس کی قدرتی کام کے طریقے میں جس میں ہربل خوبیوں کی مدد سے یہ کام کرتا ہے۔ یہ آپ کو ہر طرح سے آرام و سکون پہنچانے میں پوری مدد کرتا ہے اس کے استعمال سے آپ کے اندر بھرپور توانائی کا احساس ہوگا پھر آپ بنا کسی رکاوٹ کے لمبے وقت تک اپنی مردانگی دکھا سکتے ہیں کیونکہ یہ نسخہ آپ کے وقت کو بڑھانے مین بھی کام کرتا ہے تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ مستی و شہوانیت کا لطف اٹھا سکیں۔ اس کے استعمال سے آپ کے اندر امید سے زیادہ طمانیت و توانائی کی خوشی ملے گی۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے استعمال کے طریقے: اس کے بہتر نتائج کی وجہ سے ہی اس کیپسول کے استعمال کا بھی فائدہ بہت ہے جو نیچے دیئے جارہے ہیں

- یہ بھرپور مردانہ قوت میں اضافے کا سبب بنتا ہے
- یہ آپ کی مباشرت وقت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے
- یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خوشی آرام و قوت جنسیات، عضو تناسل میں دیرپائی دیتا ہے
- یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خوداعتمادی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے
- یہ آپ کی ساتھی کو بھی خوش و مطمئن کرتا ہے۔

पहले इस्तेमाल करें फिर विश्वास करें
Milky way
कामरास
Men's double power booster Capsule
Xxxtra Long
Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..
एक्स्ट्रा लॉन्ग
Rasayan Plus Capsule
amazon
• ज्यादा एनर्जी • ज्यादा पॉवर • इंद्री मजबूत करें
Milkynite Penis Massage Cream also available
Marketed by :
MILKYWAY COSMO & FOOD PRODUCT
E-mail : milkywaycosmofood@gmail.com
Helpline No. 7009812727, 9815209977, 7526910069
आप डाक द्वारा मंगा सकते है। थोक विक्रेता सम्पर्क करें : 7009812727, 9815209977

SUPER STOKIST	
Chandigarh	M. : 9888537272
Jammu	M. : 9419116248
Sangrur	M. : 9814506653
Mumbai	M. : 9833599649
Anantnag	M. : 9419095005, 7780831514
Shri Nagar	M. : 7006949946
Cuttack	M. : 9437027709

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
جو حج و عمرہ اور دیگر مقدس مقامات کی زیارت کرانے کی ذمہ داری لیتا ہے وہاں عازمین اپنے آپ کو محفوظ سمجھتے اور ٹراویلس عملے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

حج پیکج | زیارت پیکج | عمرہ پیکج
زیارت پیکج
Services
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB : 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Elora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017
E-mail: ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com | Website : www.kolkatatours.net

اپنے معزز خریدار حضرات کی خدمت میں پیش کرتے ہیں
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
موسم سرما کا لذیذ تحفہ قوت بخش اور ذائقہ دار
میزبان مٹن نہاری
سے لطف اندوز ہوں
صبح ناشتے میں مٹن نہاری
اور رات میں مٹن پایا
دستیاب ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے
MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

کومل جوئیہ: اپنی انا پہ ناز کرنے والی شاعرہ

جمال عباس فہمی

پاکستانی اردو شاعری کے موجودہ منظر نامے میں کومل جوئیہ ایک ایسی آواز ہیں جو نہ صرف اپنی نفاست اور گہرائی کی وجہ سے نمایاں ہیں بلکہ اپنی بے باک انا، اپنے طنز کی تیز دھار اور اپنے عورت ہونے کے شعور کی وجہ سے بھی منفرد مقام رکھتی ہیں۔

9 نومبر 1983 کو کبیر والا (ضلع خانیوال، پنجاب) میں پیدا ہونے والی شاذیہ علی عرف کومل جوئیہ کا اصل تعلق تاریخی جوئیہ قبیلے سے ہے۔ایک وکیل باپ کی بیٹی نے، جن کے گھر میں شاعری کا کوئی ماحول نہیں تھا، چھٹی جماعت سے ہی شعر کہنا شروع کر دیا تھا۔ وہ دور نوشی گیلانی اور پروین شاکر کا عروج کا زمانہ تھا۔کومل نے نوشی گیلانی سے متاثر ہوکر اپنے قلمی نام کے ساتھ 'جوئیہ' کا لاحقہ لگایا اور شاذیہ کی جگہ 'کومل' رکھ لیا تاکہ گھر والوں کی ناراضگی سے بچ سکیں۔

1998 میں میٹرک کی طالبہ ہوتے ہوئے جب ان کا کلام اخبارات میں شائع ہونے لگا تو ایک دن والد کے دوست نے پوچھا ''آپ بھی جوئیہ ہیں؟ شاعرہ کومل جوئیہ سے واقف ہیں؟'' والد نے انکار کیا، مگر گھر آ کر بیٹی سے پوچھا۔کومل نے خوفزدہ ہوکر سچ بتا دیا کہ 'وہ خود ہی کومل جوئیہ ہیں۔' خلافِ توقع والد نے ناراضگی نہیں جتائی بلکہ حوصلہ افزائی کی اور یوں وہ علی العلان شاعری کرنے لگیں۔ یہ واقعہ ان کی شخصیت کے 2 اہم پہلو واضح کرتا ہے: ایک طرف خاندانی روایات سے جڑی لڑکی کا خوف، دوسری طرف شعر کی آواز کے سامنے ڈٹ جانے کا حوصلہ۔

ادبی سفر اور شعری مجموعے

کومل جوئیہ نے باقاعدہ ادبی رسائل، آن لائن فورمز اور بعد میں ریختہ، یوٹیوب اور سوشل میڈیا کے ذریعے مقبولیت حاصل کی۔ 2013 میں ان کا پہلا مجموعہ کلام 'ایسا لگتا ہے تجھ کو کھو دوں گی' شائع ہوا، جس نے انہیں راتوں رات مقبول کر دیا۔ 9 سال کے طویل وقفے کے بعد 2022 میں دوسرا مجموعہ 'ہاتھ پہ آئی دستک' منظر عام پر آیا۔ دونوں مجموعوں میں ان کی شاعری کی ترقی اور پختگی صاف نظر آتی ہے۔ پہلے مجموعے میں محبت کی تڑپ، جدائی کا درد اور عورت کی نفسیاتی کیفیات زیادہ ہیں، جبکہ دوسرے میں سماجی طنز، سیاسی بے چینی اور وجودی سوالات غالب ہیں۔

کومل جوئیہ کی شاعری کے چند مرکزی تھیمز یہ ہیں:

محبت اور جدائی کا درد مگر بغیر روایتی انداز کے

عورت کا شعور، اس کی انا اور خود داری

سماجی ناانصافی، منافقت اور ریاکاری پر طنز

زبان و بیان کی جدت اور نئی ردیفوں کا استعمال

مذہبی اور سیاسی منافقت پر بے باک تنقید

ان کے چند اہم اشعار کا تجزیہ پیش ہے۔

میں ایک قتل کی کومل تھی چشم دید گواہ
کسی نے آدھی گواہی قبول کی ہی نہیں

یہ شعر پاکستانی معاشرے میں عورت کی قانونی حیثیت پر سب سے تیز و تند طنز ہے۔ شرعی قانون میں 2 عورتوں کی گواہی کو ایک مرد کے برابر مانا جانا ایک تاریخی بحث رہی ہے۔کومل اسے 'آدھی گواہی' کہہ کر نہ صرف ظلم کو بے نقاب کرتی ہیں بلکہ 'کومل' نام کا استعمال کر کے اپنی ذات کو بھی اس ظلم کا شکار دکھاتی ہیں۔شعر میں درد بھی ہے، غصہ بھی اور خودداری بھی۔

تو آپ شہر کے مانے ہوئے رفو گر ہیں
بتائیں دل کی سلائی کا کام جانتے ہیں؟

یہ شعر محبت کے روایتی زخمی دل والے تصور کو الٹ دیتا ہے۔ محبوبہ اب روتی نہیں، معالج سے سوال کرتی ہے۔ اس میں طنز کے ساتھ ساتھ خودداری بھی ہے کہ 'رفوگر' کو چیلنج کیا جا رہا ہے کہ کیا وہ واقعی دل جوڑنے کا ہنر جانتا ہے یا صرف کپڑے ہی رفو کر سکتا ہے؟

کومل جوئیہ جدید ردیفوں کی اختراع میں مہارت رکھتی ہیں۔ مثلاً

آنکھیں حریص نوچ لوں، چہرے ادھیڑ دوں
جتنے غلط بُنے گئے، لہجے ادھیڑ دوں

پھر ساری ڈوریوں کو میں سلجھاؤں بیٹھ کر
آپس میں جو الجھ گئے فرقے ادھیڑ دوں

دم گھٹ رہا ہے آج تو پوشاکِ عمر میں
جی چاہتا ہے زیست کے بخیے ادھیڑ دوں

یہ تینوں اشعار 'ادھیڑ دوں' کی بالکل نئی ردیف پر ہیں جس پر کومل سے پہلے شاید ہی کسی شاعر نے غزل کہی ہو۔ 'ادھیڑنا' کا لفظ سلائی کے تناظر میں استعمال ہوا ہے مگر وہ سماجی، فرقہ وارانہ اور وجودی الجھنوں کو کھولنے کی علامت بن گیا ہے۔ تیسرے شعر میں تو وجودی گھٹن اس قدر شدید ہے کہ وہ پوری زندگی کی 'پوشاک' ہی ادھیڑ ڈالنا چاہتی ہیں۔

'کچھ نہیں بنا' کی انوکھی ردیف میں اشعار بھی دیکھیے

اب قہقہوں کے ساتھ کریں گے علاجِ عشق
ہم مدتوں اداس رہے، کچھ نہیں بنا

جس روز بے ادب ہوئے، مشہور ہو گئے
جب تک سخن شناس رہے، کچھ نہیں بنا

یہاں کومل معاشرتی اقدار پر طنز کرتی ہیں کہ جو شخص شائستہ اور سخن شناس رہا، اس کا کچھ نہ بنا، اور جو بے ادب ہوا، وہی مشہور ہو گیا۔ یہ موجودہ سوشل میڈیا کلچر کی بھی عکاسی ہے۔

یہ جنگ ہار نہ جائے سپاہ، قید میں ہے
غلام تخت پہ قابض ہیں شاہ قید میں ہے

ترے حقوق کی کوئی نہیں ضمانت اب
غریب شہر، ترا خیر خواہ قید میں ہے

یہ اشعار موجودہ پاکستانی سیاسی صورتحال پر براہ راست تبصرہ ہے۔ 'غلام تخت پہ قابض' اور 'شاہ قید میں' کا تضاد حالات کی تلخ حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے۔

ترے غرور سے بڑھ کر مری انا ہے مجھے
تو پوچھتا ہے محبت کا مجھ سے۔۔ جا نہیں کی

یہ شعر کومل جوئیہ کی شخصیت کا خلاصہ ہے۔ وہ ایک ایسی معشوقہ ہے جو روتی نہیں، للکارتی ہے۔

انا پہ وار کے پھینکے ہیں ایسے ویسے بہت
مرا غرور سلامت تمہارے جیسے بہت

کومل جوئیہ کی زبان سادہ لیکن گہری کاٹ لئے ہوئے ہے۔ وہ مشکل تراکیب سے پرہیز کرتی ہیں مگر خیال کی گہرائی برقرار رکھتی ہیں۔ان کی شاعری کی بڑی خوبی نئے استعاروں اور نئی ردیفوں کا استعمال ہے۔ 'ادھیڑ دوں'، 'کچھ نہیں بنا'، 'بولنے والے' وغیرہ ایسی ردیفیں ہیں جو ان سے پہلے عموماً استعمال نہیں ہوئیں۔

ان کی شاعری میں طنز اتنا تیز ہے کہ زیرِ لب تبسم کے ساتھ ساتھ چبھتا بھی ہے۔ وہ نہ صرف مرد کے غرور پر بلکہ مذہبی منافقت، سیاسی بے ایمانی اور سماجی ریاکاری پر بھی ضرب لگاتی ہیں۔

پروین شاکر کے بعد پاکستانی اردو شاعری میں خواتین کی جو مضبوط آوازیں ابھری ہیں ان میں فہمیدہ ریاض، کشور ناہید، تنزیلہ خان، عاطف توقیر اور کومل جوئیہ سرِ فہرست ہیں۔ مگر کومل کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ نہ تو نسائیت کو شعار بناتی ہیں نہ واویلا کرتی ہیں؛ وہ اپنی انا اور اپنے طنز سے مردانہ غلبے کو للکارتی ہیں۔

مت حقارت سے دیکھ دستِ طلب
ہم بھی شامل تھے بادشاہوں میں

کومل جوئیہ آج کی وہ شاعرہ ہیں جو نہ صرف اپنے وقت کی ترجمان ہیں بلکہ آنے والے وقت کے لیے بھی ایک مضبوط آواز چھوڑ رہی ہیں۔ان کی شاعری میں درد بھی ہے، ہنسی بھی، غصہ بھی اور پیار بھی۔ مگر سب سے بڑھ کر ان کی انا ہے۔ایک ایسی انا جو جھکتی نہیں، ٹوٹتی نہیں، بلکہ چمکتی ہے۔

وہ خد و خال مرے فن کی گواہی دیتے
میں سخن کار نہ ہوتی تو مصور ہوتی

یہ اعتماد، یہ خودداری اور یہ فنکاری ہی کومل جوئیہ کو اردو شاعری کا ایک روشن ستارہ بناتی ہے۔ان کے کچھ اور اشعار پیش ہیں جو ان کے لہجے کی کاٹ اور کھنک کا نمونہ ہیں۔

منسوب چراغوں سے طرفدار ہوا کے
تم لوگ منافق ہو منافق بھی بلا کے

خدا کرے کہ حفاظت سے لوٹ کر آئے
جو اک پرندہ نشانے پہ ہے شکاری کے

☆☆☆

دہلی کی گلی، کوچے و محلے گونج اٹھے
ووٹ چور گدّی چھوڑ!

خورشید فرازی

کانگریس نے اتوار کے روز دہلی میں ''ووٹ چوری'' کے خلاف ایک عظیم الشان احتجاجی ریلی نکالی۔ اس ریلی میں لاکھوں کی تعداد میں کانگریسی اور عام لوگ شریک ہوئے جو مودی حکومت کی جھانسے والی حکومت کی پالیسی سے اوب چکے ہیں۔ پی ایم مودی بطور وزیراعظم اپنی تیسری معیاد پوری کر رہے ہیں اور گزشتہ 12 برسوں کے دوران انہوں نے ایک بھی کام ایسا نہیں کیا جو قابل ستائش ہو ان کی حکومت جعلسازی، دھوکہ دہی، خونریز واقعات، مسلمانوں کی ماب لنچنگ، سائبر کرائم، چوری، بے ایمانی، ریپ اور فساد کی داستانیں اور خونچکاں وارداتوں کی بھرمار سے مزین مودی حکومت کے کارنامے ہیں اور اب تو دھڑلے کے ساتھ ووٹ چوری بھی شامل ہوچکی ہے اور جب سازش میں چیف الیکشن کمیشن بھی شامل ہو تو اپوزیشن سال بھر چیخے چلائے اور دہائی دے، لیکن کوئی سننے والا تو سنے، جس ملک کی عدالتیں آستھا کی بنیاد پر فیصلے سنانے لگے اور جس ملک کی پارلیمنٹ اقلیتوں کے حقوق اور وقف جائدادیں ہڑپ کرنے کا قانون بنائے اور سپریم کورٹ کے جج اسے خاموشی سے رضامندی کا اشارہ دیں تو پھر یہ سوچنے والی بات ہے کہ وہ ملک کس سمت کی طرف رواں دواں ہے۔ آج جو لوگ مودی حکومت کی ستائش اپنا دھرم ایمان کو چولہے بھاڑ کی نذر کر چکے ہیں اور جس ملک میں گیتا پاٹھ کا پروگرام ہونے کے بعد ایک مسلم ہاکر کو چکن سینڈوچ فروخت کرنے پر مار مار پر ادھ موا کر دے اور اس غریب کا پورا سامان اٹھا کر سڑک پر پھینک دے اور جے شری رام کا نعرہ لگا کر ظاہر کرے کہ وہ رام کا کتنا بھکت ہے، اگر ایسے لوگ رامائن کا سنجیدگی سے مطالعہ کر کے اس پر عمل کرنا شروع کریں تو دوسرے ہی دن اس ملک سے فرقہ پرستوں کی ہجرت شروع ہوجائے گی اور انہیں کہیں بھاگتے پناہ نہ ملے گی۔ کانگریس کی میگا ریلی جو ''ووٹ چور گدی چھوڑ'' کے نام پر نکالی گئی اس میں ایسی زبردست بھیڑ ہوئی جسے دیکھنے کے بعد فرقہ پرستوں کے چہروں پر ہوائیاں نہیں اڑیں بلکہ ان کے چہروں پر تمسخرانہ مسکراہٹ پھیل گئی کہ یہ سب تماشہ کر کے کیا فائدہ جب الیکشن کمیشن بھی اپنا اور ای وی ایم مشین بھی اپنی اور جہاں ووٹنگ کے بعد وہ مشین رکھی جائیں، وہ سرکاری عمارت بھی اپنی اور جہاں چاروں طرف آنکھ بند ڈبہ غائب والی کہانی چل رہی ہو وہاں اس طرح کی احتجاجی ریلی نکال کر کیا ہوگا۔ اس ملک کا آوے کا آوا بگڑ چکا ہے اور ووٹ چور کسی بھی صورت میں گدی چھوڑنے پر تیار نہیں ہیں۔ جس ملک میں گاندھی کی جگہ اس کے قاتل گوڈسے اور دو نیشن تھیوری پر یقین رکھنے والے ساورکر کی پوجا ہوتی ہو وہاں اور کیا ہوگا۔

ریلی سے قبل کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت جمہوری اقتدار کو کمزور کر رہی ہے اور عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے۔ کانگریس اس ریلی کے ذریعہ لوگوں کو حقیقت حال سے باخبر کرنا چاہتی ہے کہ اس ملک میں چوری کی حکومت برسر اقتدار ہے۔ کھڑگے نے وزیر داخلہ امیت شاہ کو بھی آڑے ہاتھوں لیا کہ وہ پارلیمنٹ میں حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے تھے اور ان کا پورا بیان لغو اور اغلاط کا مجموعہ رہا۔ اپوزیشن نے ووٹوں میں ہیر پھیر سے متعلق ٹھوس تفصیلات اور نکات سامنے رکھی تھیں مگر حکومت نے ان کا جواب دینے کے بجائے ایوان کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ ایم پی پی ایل پونیا نے اپنے بیان میں کہا کہ راہل گاندھی کی قیادت میں مہاراشٹر اور ہریانہ کے انتخابات کا سنجیدگی کے ساتھ تفصیلی جائزہ لیا گیا جس سے پتہ چلا کہ انتخابی فہرستوں میں بڑے پیمانے پر دھاندلی اور بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمان پی ایل پونیا نے اپنی باتیں جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جو چوری اور بے ضابطگیاں انتخابی فہرست میں سامنے لائی گئیں اس پر تمام انتخابی اداروں کی خاموشی بڑی معنی خیز رہی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا ہلہ بول ٹائپ پروگرام جو خاص طور پر ووٹ چور گدی چھوڑ کی بنیاد پر ہے اس ریلی کے ذریعہ گھر گھر تک ایسا پیغام جائے گا جو سکہ رائج الوقت کی طرح سے کارگر ہوگا۔ چونکہ الیکشن کمیشن اس چوری میں برابر کے شریک ہیں اور انہوں نے اپنا مستقبل سنوارنے کے لئے اپنا ایمان اپنی ایمانداری، ملک کی خدمت سب کچھ گروی رکھ چکے ہیں، ایسے میں اگر وہ سوچ رہے ہیں کہ اس وقت حکمراں جماعت نے ان کا مستقبل سنوار دیا ہے لیکن ایسا غلط کام کرتے وقت یہ لوگ یہ کبھی نہیں سوچتے کہ وہ جب عمر کی ایک خاص منزل پر ہوں گے اس وقت ان کی نئی نسل ان سے غرا غرا کر یہ سوال کرے گی کہ آپ نے ایسا کیوں کیا، کیونکہ میرے اسکول اور میرے کالج فرینڈ آپ سے رشتہ جوڑ کر مجھے ایک غلط نام کیوں دیتے ہیں جس نام کو میں زندگی میں برداشت نہیں کر سکتا۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ بی جے پی کے سبھی وزراء بشمول نریندر مودی اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں کہ جس دن بھی عام جنتا کے درمیان ان کی قلعی کھلے گی تو اس کے بعد کیا ہوگا اس بارے میں وہ کچھ کہنا نہیں چاہتے۔

ایس آئی آر: اتر پردیش میں خوف اور بے یقینی کا سایہ

پربھات سنگھ

اُس روز گھیر جعفر خاں کے علاقے میں ایک تصویر بنا کر واپس لوٹ رہا تھا کہ گلی کے نکڑ پر غیر معمولی گہما گہمی نظر آئی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ایس آئی آر کے فارم تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ میز پر جھکے ہوئے چہروں کو تو میں دیکھ نہیں پایا، مگر ہاتھ میں کاغذات لیے تیزی سے اِدھر اُدھر دوڑتے لوگوں کے خاموش چہروں پر تناؤ اور سنجیدگی صاف جھلک رہی تھی۔ اِن دنوں شہر میں جگہ جگہ یہی منظر عام ہے۔ حکومت اپنی عوام کی ووٹ ڈالنے کی اہلیت کی گہری جانچ کر رہی ہے اور عوام محض ووٹر بنے رہنے کی جدوجہد سے آگے اپنے مستقبل کے بارے میں بھی سخت پریشان ہوتی جا رہی ہے۔ برسوں سے بریلی کے پرانے بس اڈے پر گھوم گھوم کر سرمے کے فائدے بتانے والے شاعر عثمان عارف کو ڈھونڈتے ہوئے جب کانشی رام کالونی میں اُن کے گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کے باعث وہ کئی مہینوں سے بستر پر ہیں۔ میں اُن کی تکلیف اور علاج کے بارے میں پوچھ رہا تھا اور اُن کی فکر یہ تھی کہ چھوٹا دروازہ کی طرف والی پرانی ووٹر لسٹ کیسے حاصل کی جائے، کیونکہ بیس برس پہلے وہ وہیں رہا کرتے تھے۔ بال کٹوانے گیا تو قینچی اور کنگھی اٹھاتے ہوئے محمد قمر نے بڑی بے بسی سے پوچھا کہ آدھار کارڈ مانا نہیں جا رہا۔ والد کو گزرے زمانہ ہو گیا۔ گاؤں میں پیدا ہوا تھا، سن 1984 میں، اُس وقت برتھ سرٹیفکیٹ کا تصور بھی نہیں تھا۔ اب بتائیے میں کیا کروں؟ دفتر ملنے آئے ایک پرانے دوست نے کچھ جھنجھلاہٹ اور بے چینی کے ساتھ سوال کیا کہ غریب اور مزدور طبقے کے لوگ یہ فارم بھرنے کے لیے درکار کاغذات کہاں سے لائیں گے؟ اِن دنوں جہاں جائیے، جس سے بھی ملئے، گفتگو ایس آئی آر پر ہی مرکوز ہے۔ پرانے شہر، یا یوں کہیے کہ مسلم اکثریتی علاقوں میں، اس کو لے کر جتنی ہڑبڑی اور سرگرمی دکھائی دیتی ہے، اُس کے پیچھے کارفرما خوف اور اندیشہ تھوڑی دیر بات کرنے پر پوری طرح نمایاں ہو جاتا ہے۔ میرے وہ دوست خاصے تعلیم یافتہ، خوش مزاج اور کشادہ ذہن انسان ہیں۔ میں نے انہیں اس قدر غصے اور اضطراب میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اُس دن ان کی جھنجھلاہٹ اپنی ذات کے لیے نہیں تھی، بلکہ اپنے آس پاس کے لوگوں کی بے بسی دیکھ کر وہ بے چین تھے۔ برسوں سے گھروں میں کام کرنے والی عورتوں، مزدوروں یا سڑک کنارے بیری، جامن اور مہندی کی پتیاں بیچنے جیسے انتہائی معمولی کام کرنے والوں کی زندگی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ لوگ آخر کیا کریں گے، کہاں جائیں گے؟ انہیں پکڑ کر وہیں کیمپوں میں بھر دیا جائے گا، جہاں پچاس پچاس لوگوں کے لیے ایک ہی بیت الخلا اور غسل خانہ ہوگا۔ یہ خوف کا وہی چہرہ ہے۔ ایسے لوگوں کی بڑی تعداد ہے جو ایس آئی آر کو صرف ووٹ دینے کے حق سے جوڑ کر نہیں دیکھ رہے۔ انہیں اندیشہ ہے کہ یہ کہیں این آر سی (قومی شہری رجسٹر) نافذ کرنے کا بہانہ نہ ہو۔ اور اگر وہ اس عمل میں چھوٹ گئے تو رسوائی طے ہے۔ وزیر اعلیٰ افسران سے صاف کہہ چکے ہیں کہ ریاست کے ہر ضلع میں ڈیٹینشن سینٹر بنائے جائیں۔ بریلی میں بھی برسوں سے خالی پڑی ضلع جیل کو ڈیٹینشن سینٹر میں تبدیل کرنے کی تیاری چل رہی ہے۔ کلکٹر اور ایس پی خود جھگی جھونپڑیوں میں بنگلہ دیشیوں اور روہنگیوں کی تلاش میں نکل رہے ہیں۔ دوست کو تسلی دینے کی نیت سے میں نے بتایا کہ محض دستاویزات میں میرے گھر کے دو افراد کے نام کی ہجے غلط ہونے کی وجہ سے ان کے فارم بھی جمع نہیں ہو سکے۔ اس پر انہوں نے فوراً کہا، ''آپ کو اپنی قومیت تو ثابت نہیں کرنی ہے!'' میں ششدر رہ گیا۔ ایس آئی آر میں لوگوں کی مدد کے لیے سرگرم عام عورت سیوا سمیتی کی صدر شمعون خان کے پاس ایسے بے شمار واقعات ہیں جن کے لیے فارم بھرنا کسی عذاب سے کم نہیں۔ جلپائی گڑی کی زلیخا بی کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ وہ قریب 35 برس پہلے شادی کے بعد بریلی آئی تھیں۔ شوہر مزدوری کرتے تھے۔ کچھ عرصہ قبل ان کا انتقال ہو گیا، تو گزر بسر کے لیے زلیخا گھروں میں کام کرنے لگیں۔ کچھ دن پہلے مائکے سے اطلاع ملی کہ وہاں فارم بھرے جا رہے ہیں، فارم نہ بھرنے پر بھگا دیا جائے گا۔ کسی طرح وہ جلپائی گڑی پہنچیں۔ واپس آئیں تو معلوم ہوا کہ فارم یہاں بھرنا تھا۔ شمعون کے مطابق، بی ایل او سے بات کر کے انہیں وہاں سے 'ان میپ' کرایا گیا اور فارم جمع ہوا۔ اس کے باوجود وہ بار بار روتی ہوئی پوچھنے آ جاتی ہیں کہ ان کے فارم کا کیا ہوا؟ خوف انہیں سونے نہیں دیتا۔ نجمہ کا مائکہ کوکرجھار (آسام) میں ہے۔ 2003 میں ان کی شادی بریلی کے تسلیم سے ہوئی۔ تب سے وہ یہیں رہ رہی ہیں۔ برسوں سے بریلی کینٹ اسمبلی حلقے کی ووٹر ہیں۔ انہوں نے فارم ضرور بھرا مگر 2003 کے ریکارڈ میں نام نہ ہونے کے باعث واپس آ گیا۔ اب وہ پرانے ریکارڈ جمع کرنے کی جدوجہد میں ہیں۔ کوشش ہے کہ اگر آسام کے این آر سی میں والدین کا اندراج مل جائے تو شاید ووٹ دینے کا حق اور اسی ملک کی شہری ہونے کی تصدیق ہو جائے۔

باقر گنج، حاجیا پور، بیچی باغ، صالح نگر، قلعہ اور پرانے شہر کے بڑے حصے میں زلیخا جیسے نہ جانے کتنے لوگ اسی خوف میں جی رہے ہیں۔ دوڑ دھوپ کر کے، جان پہچان والوں سے مل کر، ہر ممکن جتن کر رہے ہیں کہ کسی طرح ضروری کاغذات اکٹھا ہو جائیں۔ بریلی ہی نہیں، ریاست کے دیگر اضلاع کا بھی کم و بیش یہی حال ہے۔ موہن پور ٹھریا میں بطور بی ایل او کام کرنے والی ایک ٹیچر (ان کی درخواست پر شناخت ظاہر نہیں کی جا رہی) نے بتایا کہ ان کے علاقے میں آدھی سے زیادہ آبادی کے پاس آدھار کارڈ کے سوا کوئی اور شناختی دستاویز نہیں ہے اور آدھار کو شناختی ثبوت نہیں مانا جا رہا۔ بہت سے خواجہ سرا ایسے ہیں جن کے پاس شناخت کے درجنوں ممکنہ دستاویزات میں سے ایک بھی موجود نہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ، ۱۷/ دسمبر ۲۰۲۵ء

آسٹریلیا کے احمد الاحمد نے ثابت کردیا اسلام دہشت گردی کا کٹر مخالف ہے

آسٹریلیا کے بارونق شہر اور کرکٹ کے جنونیوں کے علاقے سڈنی میں بونڈائی ساحل سمندر کے پاس جہاں ایک ہزار کے قریب آسٹریلیائی یہودی ایک مذہبی تہوار ''ہنوکا'' کا جشن منا رہے تھے جب اچانک دو افراد نے اندھا دھند گولیاں چلانا شروع کر دیں جس میں 15 افراد ہلاک اور 50 کے قریب لوگ شدید زخمی ہوئے۔ جس وقت یہ دونوں جنونی گولیاں چلا رہے تھے اگر اس وقت وہاں موجود 43 سالہ پھل فروش احمد الاحمد نے چھلانگ لگا کر اس کی گردن نہ دبوچ لی ہوتی تو مرنے والوں کی تعداد 50 سے تجاوز کر جاتی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے احمد الاحمد کو بہادر اور قابل احترام شخص قرار دیا، اگرچہ حملہ آور کو گرفت میں لینے کی کوشش میں وہ بھی گولی لگنے سے شدید زخمی ہوا جب حملہ آور نے اس کے پیٹ میں ریوالور رکھ کر لبلبی دبا دی تھی اور احمد الاحمد بھی شدید زخمی ہوا لیکن سڈنی اسپتال کے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس بہادر شخص کو بچا لیا جائے گا اور ڈاکٹر کی ایک ٹیم تعینات ہے۔ جس حملہ آور کو احمد الاحمد نے اپنی گرفت میں لیا تھا اس کو بھی گولی لگی ہے اور وہ اس وقت اسپتال میں ہے اور ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اسے بھی بچا لیا جائے گا، بتایا گیا کہ دونوں حملہ آور باپ بیٹے ہیں باپ آسٹریلوی ہے اور بیٹا بھی آسٹریلیا میں پیدا ہوا ہے۔ اب پولس اس کے صحت مند ہونے کا انتظار کر رہی ہے اور وہ اگر بچ جائے گا تو آسٹریلیا پولس اس سے پوچھ گچھ کریگی اور پتہ چل جائے گا کہ وہ کون ہے اور کس بناء پر اس نے فائرنگ شروع کی تھی پولس نے یہ بھی بتایا کہ دونوں باپ بیٹے کے پاس بندوقیں اور ریوالور رکھنے کے چھ لائسنس ہیں، لیکن اس وقت فائرنگ اور قتل عام کا جو واقعہ ظہور پذیر ہوا اسے دیکھتے ہوئے بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ ان دونوں باپ بیٹے نے باقاعدہ ایک سازش رچی تھی اور وہ اس انتظار میں تھے کہ یہودی جب 15-14 دسمبر کو یہاں بونڈائی ساحل سمندر پر اپنا مذہبی تہوار ''ہنوکا'' منا رہے ہوں گے اس وقت اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جائے۔ یہاں اس بات پر حیرت ہو رہی ہے کہ پولس، تحقیقاتی ٹیم جو اس اندوہناک واقعہ کی چھان بین کر رہی ہے اس نے 36 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی حملہ آوروں کی شناخت نہیں ظاہر کی ہے جبکہ پولس کا کہنا ہے کہ دونوں باپ بیٹے کے پاس چھ آتشیں اسلحہ رکھنے کا لائسنس ہے، اگر پولس نے ان لائسنسوں کی شناخت کر لی ہے تو پھر اس میں لائسنس ہولڈر کا نام تو ہونا چاہئے، لیکن افسوس پولس نے اس بابت کوئی تفصیل نہیں بتائی۔ حملہ آوروں کا نشانہ چونکہ ہنوکا جشن منانے والے یہودی تھے اور ان پر ہوئی فائرنگ کے بعد کسی کا بھی خیال فوراً اسلامی جہادیوں پر جا سکتا ہے جنہوں نے غزہ کا بدلہ لینے کی کوشش کی ہوگی، لیکن جب تک اس بابت کچھ پتہ نہ چل جائے اور اس کی تصدیق نہ ہو جائے کہ حملہ آور کون تھے، فوراً اپنی زبان سے کسی کا نام نہیں لینا چاہئے لیکن کچھ اخبارات نے تو باقاعدہ اسلامی دہشت لکھ دیا، یوں تو زبان سے نکلی ہوئی بات اور کمان سے چھوڑا گیا تیر واپس نہیں آتا اور پھر تو یہ اخبار میں چھپی خبر تھی جو ہمیشہ کے لئے رہ گئی۔ لیکن ان کم ظرفوں نے یہ نہیں بتایا کہ ایک سچے مسلمان پھل فروش احمد الاحمد نے اپنی جان پر کھیل کر درجنوں کی جان بچائی۔ یہاں کہنے کا یہ مطلب ہے کہ ممکن ہے حملہ آور کا نام مسلمان جیسا ہو تو پھر اس سے کیا مطلب اخذ کیا جائے، اس کی حرکت کو پورے اسلام سے جوڑ دیا جائے اور پھر یہ تو سامنے کی بات ہے کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، بھلے ہی اس کے نام مسلم، عیسائی، ہندو، سکھوں جیسے ہوں، لیکن اس کی دہشت گردی سے اس کے مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہوتا، وہ اس کا ذاتی فعل ہوتا ہے یا وہ جس تنظیم سے جڑا ہوا اور اس تنظیم کے کہنے پر یہ حرکت کرنے پر آمادہ ہوا ہو تو اس کے ساتھ اس تنظیم کو بھی ملوث کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے کسی فعل بد سے اس کے مذہب کو جوڑنا حماقت ہے اور پھر کل حقیقت سامنے آ جائے کہ حملہ آور مسلم نہیں کوئی کرسچین ہو اور وہ ذاتی عناد کی بناء پر یہ حرکت کرنے پر آمادہ ہوا تو کیا اس معاملے میں وہ عوامی سطح پر معافی مانگے گا؟ دراصل اس وقت پوری دنیا میں اسلام مخالف مہم چل رہی ہے کہیں صلیبی جنگ ہے تو کہیں فرقہ پرست پیچھے پڑے ہوئے، ابھی 74000 فلسطینیوں کا قتل عام ہوا اس وقت کسی کی زبان سے آہ نہیں نکلی بلکہ واہ کی گونج دور دور تک سنائی دی، لیکن اس وقت سڈنی میں یہودیوں پر ہوئی گولی باری پر اظہار غم کا حال زار پر امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ، اسپین، برازیل، فرانس میں عیسائیوں نے احتجاجی جلوس نکالے کسی مسلم اسلامی مملک نے اس وقت سخت احتجاج نہیں کیا تھا جو ان عیسائی ملکوں نے کیا تھا۔ (خ الف ف)

صنعتی کانفرنس کے درمیان کولکاتا کرسمس فیسٹیول کا 18 دسمبر سے آغاز

کولکاتا،16 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) صنعتی کانفرنس کے درمیان کولکاتا کرسمس فیسٹیول کا 18 دسمبر سے آغاز ہوگا۔ ریاستی حکومت نے اس سال کرسمس کے تہوار کے آغاز میں کچھ تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 18 دسمبر کو پارک سٹریٹ کے ایلن پارک میں میلے کا باضابطہ افتتاح کریں گی۔ اس دن سے نئے سال کی 4 جنوری تک لگاتار 14 دن کرسمس منایا جائے گا۔ نبانہ ذرائع کے مطابق اس سال ایلن پارک میں مختلف ثقافتی پروگرام، میوزک پرفارمنس، لائٹ ڈیکوریشن اور تھیم پر مبنی تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ پارک سٹریٹ کے پورے علاقے کو رنگ برنگی روشنیوں سے سجایا جائے گا۔ کھانے پینے کے متعدد اسٹالز ہوں گے۔ یہ میلہ نئے سال کے پہلے اتوار یعنی 4 جنوری کو منایا جائے گا۔ انتظامیہ ذرائع کے مطابق کرسمس تہوار کے آغاز میں تبدیلی کی گئی ہے کیونکہ شہر میں 17 اور 18 دسمبر کو مسلسل دو دن اہم تجارتی پروگرام ہیں۔ ایم ایس ایم ای کا اجلاس 17 دسمبر کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہو رہا ہے۔ اگلے دن 18 دسمبر کو ریاستی حکومت علی پور کے دھن دھنیا تھیٹر میں بزنس اینڈ انڈسٹری کنکلیو کا انعقاد کرے گی۔ ان دونوں پروگراموں میں شرکت کے لیے بہت سے ملکی اور غیر ملکی صنعت کار، سرمایہ کار اور تاجر برادری کے نمائندے کولکاتا آ رہے ہیں۔ نبانہ نے کہا کہ اگرچہ کرسمس تہوار کا افتتاح عام طور پر دوسرے سالوں میں 20 دسمبر کے بعد ہوتا ہے، لیکن اس سال اسے انڈسٹری کانفرنس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے لایا گیا ہے۔ بزنس کنکلیو کے اختتام کے بعد ممتا بنرجی کرسمس تہوار کا افتتاح کرنے پارک اسٹریٹ جائیں گی۔ انڈسٹری کانفرنس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کولکاتا کارپوریشن نے اس سال روشنی کو خصوصی اہمیت دی ہے۔ پارک اسٹریٹ کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر کے اسمبلی حلقہ بھوانی پور کو بھی روشنیوں کے ہاروں سے سجایا جا رہا ہے۔ چونکہ بھوانی پور مرکز کے تحت علی پور علاقہ دھن دھنیا تھیٹر میں ایک صنعتی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے، اس لیے اس علاقے کو بھی خاص طور پر روشن کیا گیا ہے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق اس لائٹنگ کے لیے کروڑوں روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی 25 اور 31 دسمبر کی راتوں کو پارک اسٹریٹ پر لوگوں کا رش ہوگا، اندرون و بیرون ملک سے سیاحوں کی آمد بھی قابل دید ہوگی۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے کولکاتا پولس ٹریفک کو کنٹرول کرنے اور بھیڑ کو منظم کرنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ نبانہ کے عہدیداروں کے ایک حصے کے مطابق، حال ہی میں لیونل میسی کی آمد کی وجہ سے یووا بھارتی اسپورٹس کمپلیکس میں جو افراتفری پھیلی ہے، اس نے شہر کی شبیہ کو داغدار کر دیا ہے۔ اس تجربے سے سیکھتے ہوئے، ریاستی حکومت نے اس سال انڈسٹری کانفرنس اور کرسمس کے تہوار کے ارد گرد اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کہ کولکاتا اور مغربی بنگال کے بارے میں کوئی منفی پیغام ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو نہ جائے۔

مختلف مسائل کو لیکر کولکاتا میں سی ای او آفس کے باہر بی ایل اوز کا احتجاج

کولکاتا، 16 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد کولکاتا میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر میں ایک بار پھر کشیدگی پیدا ہوگئی۔ بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی کے اراکین نے مختلف مسائل کو لیکر منگل کو احتجاج شروع کر دیا اور مطالبہ کیا کہ نام درست ہونے کے باوجود کیوں خارج کیے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ چیف الیکٹورل آفیسر سے ملنے بھی گئے۔ حالانکہ بتایا جاتا ہے کہ کمیشن کی طرف سے ابھی تک کوئی وقت نہیں دیا گیا ہے۔ جس کے بعد بی ایل اوز نے سڑکوں پر بیٹھ کر احتجاج شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے صورتحال کافی گرم ہوگئی۔ موقع پر پولس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ الیکشن کمیشن نے منگل کی صبح ووٹر لسٹ کا مسودہ شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ڈرافٹ لسٹ میں ان لوگوں کے نام شامل ہیں جنہوں نے ایس آئی آر کا فارم بھرا ہے۔ یہاں تک کہ جنہوں نے فارم نہیں بھرے ان کے نام بھی ویب سائٹ پر دیے گئے ہیں۔ نام بوتھ وار دیے گئے ہیں۔ یہی نہیں، شائع شدہ فہرست میں مردہ، نقلی اور منتقل شدہ ووٹرز کے نام بھی شامل ہیں۔ اس طرح کی مسودہ فہرستوں کی اشاعت کے بعد ایک کے بعد ایک واقعہ منظر عام پر آ رہا ہے۔ کچھ جگہوں پر درست ووٹرز کے نام فوت شدہ ووٹرز کی فہرست میں ہیں اور دوسری جگہوں پر معمر ووٹرز کے ناموں کو خارج کیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی کے اراکین نے آج منگل کو کولکاتا میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے باہر دوبارہ احتجاج شروع کر دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ تمام ریاستوں میں مسودہ فہرست کی اشاعت کی تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔ لیکن بنگال میں ایسا نہیں ہوا۔ جائز ووٹر ہونے کے باوجود نام کیوں کاٹے گئے۔ بی ایل اوز چیف الیکشن کمیشن سے جواب طلب کرنا چاہتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں مظاہرین کا یہ بھی الزام ہے کہ ڈرافٹ لسٹ ہر جگہ نظر نہیں آ رہی ہے۔

میسی کے دورہ کولکاتا کے دوران افراتفری پر وزیر کھیل مستعفی

کولکاتا،16 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے سالٹ لیک یووا بھارتی اسٹیڈیم میں لیونل میسی کے ایونٹ کے ارد گرد غیر معمولی افراتفری پر مغربی بنگال کے وزیر کھیل نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وزیر اروپ بسواس نے منگل کو ریاست کے کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے محکمے سے استعفیٰ دے دیا اور اپنا استعفیٰ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بھیج دیا۔ بعد میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے محکمہ کا چارج سنبھال لیا۔ منگل کو میڈیا رپورٹ کے مطابق مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کی وزارت کھیل کا چارج سنبھال لیا ہے۔ انہوں نے یہ فیصلہ اس وقت لیا جب اروپ بسواس نے کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں فٹبال اسٹار لیونل میسی کے پروگرام کے دوران بدانتظامی کے الزامات پر استعفیٰ دینے کی پیشکش کی۔ یووا بھارتی میں ہنگامہ آرائی کے بعد ممتا نے میسی اور حاضرین سے معافی مانگی۔ انہوں نے اسی دن تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ ریٹائرڈ جسٹس اسیم کمار رائے کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے پہلے ہی بڑے جوش و خروش سے کام شروع کر دیا ہے۔ ریاست نے یووا بھارتی میں توڑ پھوڑ کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر متعدد تعزیری اقدامات اٹھائے ہیں۔ تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ایک نشست تشکیل دی گئی ہے۔ ریاستی پولس کے ڈی جی راجیو کمار کو طلب کیا گیا ہے۔ بدھان نگر کے کمشنر مکیش کمار اور یوتھ ویلفیئر اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری راجیش کمار سنہا کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ بدھان نگر کے ڈی سی انیش سرکار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ یووا بھارتی کرینگن کے سی ای او دیو کمار نندن کو بھی برطرف کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ فٹبال اسٹار لیونل میسی کی گزشتہ ہفتے کی تقریب میں افراتفری کیوں پیدا کی گئی اس کے جواب کے لیے 24 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بدھان نگر پولس کے ڈی سی انیش سرکار کے خلاف بھی محکمانہ تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے تک وہ معطل رہیں گے۔ کھیل اور نوجوانوں کے امور کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری راجیش کمار سنگھ کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت کے دفتر سے جاری ایک بیان میں یہ حکم جاری کیا گیا۔

آر جی کار کرپشن کیس: سابق ڈپٹی سپر پیشی سے بچنے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا،16 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے والے آر جی کار کے سابق ڈپٹی سپر اختر علی نے آج سی بی آئی عدالت میں حاضر ہونے سے گریز کیا۔ حال ہی میں، سی بی آئی نے علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں آر جی کار بدعنوانی کیس میں اختر علی پر الزام لگانے والی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ واضح ہو کہ اختر علی اور ششی کانت چانڈک کو سی بی آئی عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہونے کیلئے سمن بھیجا گیا ہے۔ ششی کانت چانڈک نے عدالت میں خود سپردگی کی اور ضمانت لے لی۔ اختر غائب تھے۔ اختر کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل نے ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی۔ وہاں 19 دسمبر کو سماعت ہوگی۔ علی پور کی عدالت نے اختر علی کو 23 دسمبر کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا۔ اختر علی نے جسٹس جوئے سین گپتا کی بنچ میں پیشگی ضمانت کا مقدمہ دائر کرنے کی درخواست کرتے ہوئے توجہ مبذول کرائی۔ وکیل ترون جیوتی تیواری نے کیس کی جلد سماعت کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ جسٹس سین گپتا نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دے دی۔ سماعت رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ سی بی آئی نے عدالت کو بتایا کہ ہائی کورٹ میں 19 دسمبر کو سماعت ہے۔

گھر میں گھس کر گرل فرینڈ پر اندھا دھند وار، عاشق کی چاقو سمیت چوتھی منزل سے چھلانگ

کولکاتا،16 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) گھر میں گھس کر گرل فرینڈ کی اندھا دھند پٹائی کرنے کا واقعہ رونما ہوا۔ اس کے بعد نوجوان نے ہاتھ میں چاقو لے کر چوتھی منزل کی بالکونی سے چھلانگ لگا دی جس کی وجہ سے موقع پر ہی عاشق جاں بحق ہوگیا۔ یہ واقعہ منگل کی دوپہر کولکاتا کے پوستہ علاقے میں پیش آیا۔ نوجوان کو خون آلود حالت میں اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دوسری جانب خاتون بھی شدید زخمی ہوگئی۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں وہ زیر علاج ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی نوجوان کا نام وکی شرما ہے۔ متاثرہ کا نام شیکھا سنگھ ہے۔ دونوں چالس کی دہائی کے اوائل میں ہیں۔ شیکھا کا شوہر پہلے ہی مر چکا ہے۔ واضح رہے کہ نوجوان خاتون اپنے دو بچوں کے ساتھ پوستہ تھانہ علاقہ کے شیوٹھاکر لین میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی۔ وہ مختلف کام جیسے سلائی کرنا، ساڑیوں میں پکوٹ لگانا وغیرہ کر کے اپنا اور بچوں کی پرورش و پرداخت کرتی تھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق شیکھر کی وکی سے اس وقت ملاقات ہوئی جب اس کا شوہر زندہ تھا۔ پڑوسیوں نے وکی کو ایک دو بار اس کے گھر آتے دیکھا تھا۔ لیکن کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس نوجوان کے ساتھ اس کے کس قسم کے تعلقات تھے۔ پچھلے کچھ دنوں سے، مقامی لوگ یہ دیکھ رہے تھے کہ وکی شیکھر کے گھر کے پاس سے گزرے گا اور گھر جاتے ہوئے عورت پر طرح طرح کے تبصرے کرے گا۔ لیکن وہ گھر میں داخل نہ ہوا۔ منگل کو دوپہر 12 بجے کے قریب جب شیکھر کے بچے اسکول گئے ہوئے تھے تو وکی اچانک ان کے گھر میں داخل ہوا۔ خاتون اس وقت گھر میں اکیلی تھی۔ وکی نے مبینہ طور پر اس پر چاقو سے بے ترتیب حملہ کیا۔ اس کے بعد اس نے چوتھی منزل سے چھلانگ لگا دی۔ دونوں کو فوری طور پر بچا کر اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم اس وقت تک وکی کی موت ہوگئی تھی۔ نوجوان نے ایسا کیوں کیا پولس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ جائے وقوعہ سے واردات میں استعمال ہونے والا چاقو بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر پڑوسیوں سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔

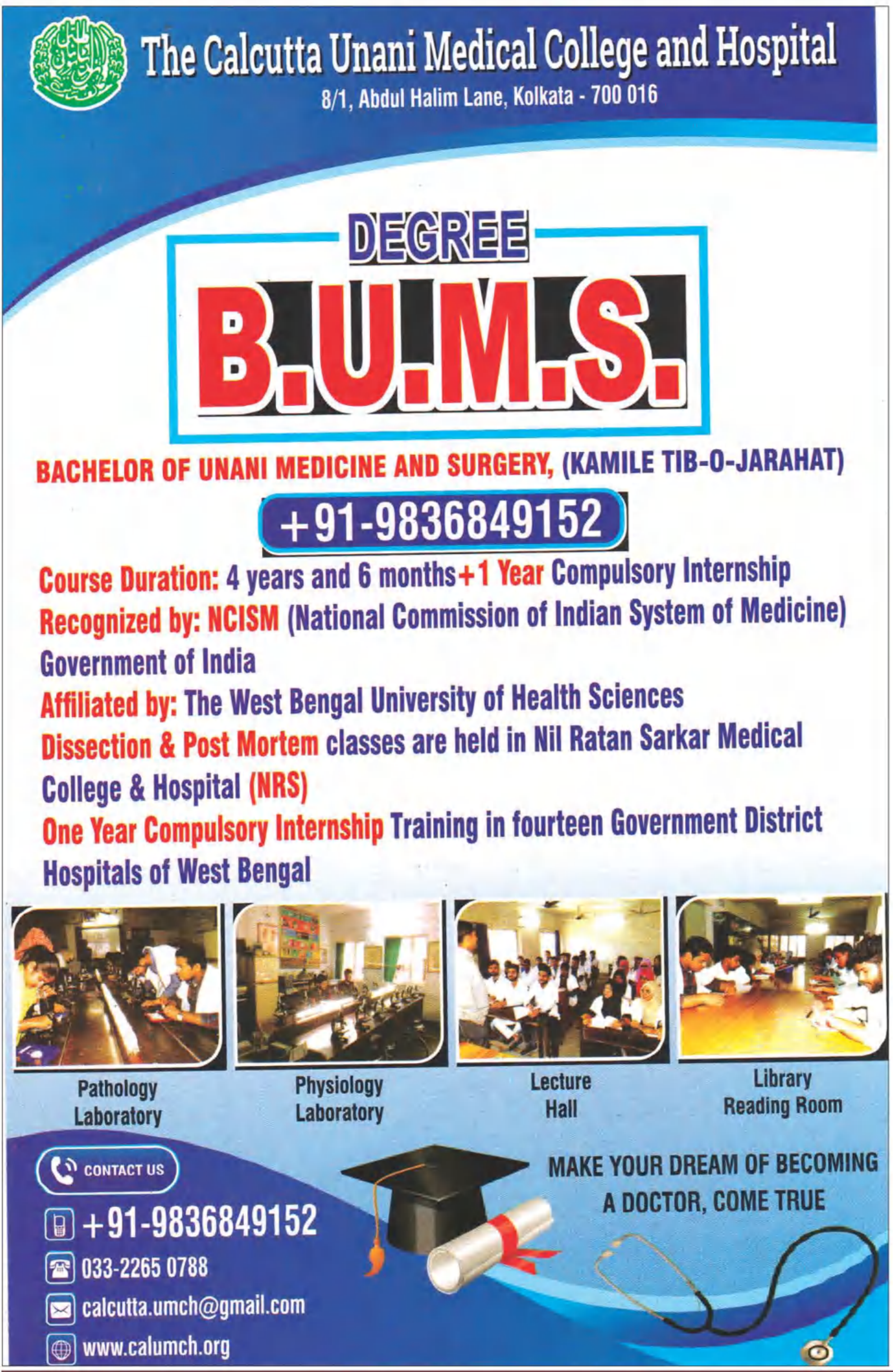

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس

حج وعمرہ ومقدس مقامات کی زیارت کے لئے کلکتہ کا سب سے پرانا اور قابل اعتماد نام کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس ہے۔ کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس حج کے موقع پر اپنے زائرین کو بہترین خدمات پیش کرتے ہیں۔ بہترین ہوٹل کا انتظام، اور طعام کے علاوہ لانڈری کی خدمات بھی فراہم کرتے ہیں سفر کے دوران عازمین حج کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں، اور حج کے ارکان کے دوران ہونے والے مشکلات اور پریشانیوں میں بھی حاجیوں کا ساتھ دیتے ہیں، نہایت ہی مناسب داموں میں حج اور عمرہ کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ حج وعمرہ کے علاوہ، عراق کربلا کی زیارت اور دیگر مقدس مقامات کی زیارت کے لئے کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس ایک جانا پہچانا اور بھروسہ مند نام ہے۔ تشفی بخش حج، عمرہ اور دیگر مقامات کی زیارت کے لئے کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس کی خدمات حاصل کریں۔

MeZban

کلکتہ کا جانا مانا اور مشہور مغلائی ریسٹورنٹ میزبان ریسٹورنٹ جو 30 برسوں سے اپنے ذائقہ کے لئے مشہور ہے۔ اب میزبان ریسٹورنٹ کی دوسری شاخ پارک سرکس 7 Point کراسنگ اور Shakespare Sarani تھیٹر کے پاس دوسری برانچ کا افتتاح مورخہ 6 ستمبر کو ہوا، جہاں عمدہ کوالیٹی کی چکن بیرانی، مٹن بریانی، مٹن رزالہ، مٹن چانپ، چکن ٹکہ اور ہمہ اقسام کے ڈس کا خزانہ موجود ہے، جاڑے کے لئے خاص آئٹم مٹن پایہ دستیاب ہے اس کے علاوہ زعفرانی فرنی، گاجر حلوہ، گلاب جامن اور دیگر آئٹم بھی دستیاب ہے

میزبان کے ذائقہ دار مغلائی کھانوں کے لئے شیکسپیئر سرانی تھیٹر روڈ میں تشریف لائیں بیٹھنے کا عمدہ سہولت، صاف ستھرا ماحول، ایئر کنڈیشنڈ ریسٹورنٹ ہے۔ پارسل کا بھی انتظام ہے Online بھی آرڈر کر سکتے ہیں 10% خصوصی رعایت کے ساتھ آپ کا میزبان تہہ دل سے آپ کا استقبال کرتا ہے۔

Bulbul™ BRAND

بلبل گلاب واٹر خالص گلاب سے تیار کیا ہوا ایک لاجواب گلاب پانی ہے۔ ہر کھانے میں استعمال ہونے والا بلبل گلاب واٹر اور میٹھا عطر ذائقہ میں انفرادیت پیدا کرتا ہے، بریانی، چانپ اور سبھی مغلائی کھانوں کے لئے بلبل گلاب واٹر اور بلبل کیوڑہ واٹر کا استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ میٹھے کھانوں کے لئے جیسے کھیر، فرنی، مٹھائی، مشروبات اور ہمہ اقسام کے کھانے کے لئے بلبل گلاب پانی اور کیوڑہ واٹر ضرور استعمال کریں۔ ISO مارکہ بلبل برانڈ کیوڑہ واٹر، روز واٹر اور میٹھا عطر سبھی جنرل اسٹورس میں دستیاب ہے۔

اَمت بھڑ® تال مصری

امت بھڑ کی تال مصری عرصہ دراز سے عوام کی خدمت میں مصروف ہے۔ امت بھڑ کی تال مصری، سردی کھانسی، گلے میں خراش، گلے میں سوکھا پن وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔ بچے اور بوڑھوں کے علاوہ ہر عمر کے لوگ استعمال کرسکتے ہیں۔ نسل در نسل سے چلتا آرہا تال مصری، ایک آیورویدک دوا ہے۔ امت بھڑ کی کے دادا پردادا کی ایجاد ایک نایاب دوا کے طور پر استعمال ہوتا آرہا ہے جو ہر عمر کے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا

کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل

طب یونانی کا واحد ادارہ جہاں طب کی تعلیم ماہرین فن اور تجربہ کار پروفیسرس کے ذریعہ تقریباً تین دہائیوں سے دی جارہی ہے یہاں کے فارغین ملک کے ہر خطے میں لائق تحسین خدمات انجام دے رہے ہیں اور کالج کا نام روشن کررہے ہیں یہاں داخلہ NEET کے اہلیتی امتحان کے بعد ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں درس و تدریس کے علاوہ خالص

جڑی بوٹیوں سے علاج ومعالجہ ماہر تجربہ کار معالجین کے ذریعہ انتہائی کم قیمت میں کیا جاتا ہے ضرورت مند حضرات یونانی علاج کے ساتھ ریجمنل تھیراپی سے بھی کم خرچ میں استفادہ کرسکتے ہیں نیز اس ادارے میں خون پیشاب پاخانہ کی روزمرہ کی جانچ کی سہولت بھی کم خرچ میں دستیاب ہے۔

پہاڑ پور نرسنگ ہوم واجد علی شاہ کی نگری مٹیا برج میں نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا نرسنگ ہوم ہے۔ مٹیا برج کے سبھی نرسنگ ہوم میں سب سے منفرد مقام رکھنے والا یہ واحد نرسنگ ہوم ہے پہاڑ نرسنگ ہوم 40 سال سے زیادہ مسلسل یہ نرسنگ ہوم عوام کی خدمت کرتا آرہا ہے۔ یہاں سبھی طرح کے علاج بہ آسانی اور نہایت ہی مناسب داموں میں کیا جاتا ہے۔ بچوں کی پیدائش، زچگی کے علاوہ بواسیر، ہرنیا آپریشن کے علاوہ Modern طرز پر Laparoscopic کے ذریعہ General Surgery کی جاتی ہے۔ یوں کہیں کہ پہاڑ پور نرسنگ ہوم ایک کامیاب جنرل سرجری کلینک ہے۔

A Most Successful Surgery Clinic۔ مٹیا برج کے ہر خاص و عام میں پہاڑ پور نرسنگ ہوم بے حد مقبول ہے۔ پکی سڑک پہاڑ پور روڈ، گارڈن ریچ، مٹیا برج میں واقع یہ نرسنگ ہوم لوگوں کے بے بہا خدمات انجام دیتے آرہا ہے۔ اور اللہ رب العزت نے ڈاکٹر صاحب کے ہاتھوں میں بہت شفا عطا فرمایا ہے۔ قابل اعتماد، بھروسہ مند اور تشفی بخش علاج کے لئے پہاڑڑ پور نرسنگ ہوم کی خدمات حاصل کریں۔

PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic
& General Surgery Clinic

باپوجی کیک کلکتہ شہر کا ایک جانا مانا کیک ہے، برسوں سے بکنے والا یہ کیک اپنے ذائقہ اور کوالیٹی کی وجہ سے آج لوگوں میں اپنا مقام بنا چکا ہے۔ باپو جی کیک کی کئی کوالیٹی ہے (1) Carnival کیک (2) Challenge کیک باپو جی Celebration کیک (4) باپو جی فروٹ کیک اور خاص پیشکش کا جو بادام، کشمش سے تیار کیا ہوا اعلیٰ اقسام کا کیک جو خاص طور سے کرسمس کے لئے تیار کیا گیا ہے جو بے حد لاجواب اور ذائقہ دار ہے۔ Fruites Special Cake کرسمس ہو یا کوئی تہوار یا کوئی بھی Special Occassion یا روزمرہ باپو جی کیک ہمیشہ اپنے خریداروں کو اچھی کوالیٹی فراہم کرتا ہے اور نہایت ہی مناسب دام میں لوگوں میں پیش کرتا ہے R رجسٹرڈ مارکہ باپو جی کیک کلکتہ کی شان اور وقار ہے۔

لاما فارماسیوٹیکلس
Lama Pharmaceuticals

آیوروید کا پرانا نام: جوڑوں کے درد، گٹھیا کے درد، گھٹنوں کے پیر درد، کمر درد، کمر میں سوجن، Artharitis کے بیماری میں Lama فارمسٹیکلس کمپنی کے آیورویدک جڑی بوٹی تیل کا استعمال کریں، اس کے علاوہ مردانہ کمزوری اور اندرونی طاقت کی کمی جوش کی کمی اور چڑ چڑاپن ہونے میں Lama Tex کا استعمال کریں۔ نئی جوانی نیا جوش اور اندرونی طاقت پیدا کرے گا، کئی خوبیوں والا لاما ٹیکس Capsule آپ کی زندگی کو بہترین بنا سکتا ہے۔

شکتی نمک

Shakti Salt شکتی نمک، خالص اور پیور نمک ہے یہ تین Flavour پر مشتمل ہے Iodised Salt، آیوڈائزڈ نمک، سیندھا نمک اور کالا نمک، تینوں نمک کی اپنی کوالیٹی اور اپنی انفرادیت ہے اور مزہ بھی الگ الگ ہے صحت اور ذائقہ کے حساب سے Shakti Salt شکتی سالٹ بے حد فائدہ مند ہے اور اپنے روزمرہ کھانوں میں اس نمک کا استعمال کریں۔ شکتی نمک کا استعمال ضرور کریں کیونکہ یہ ذائقہ دار ہے، کھانوں میں نئی لذت پیدا کرتا ہے اپنی قریبی جنرل اسٹورس سے حاصل کریں۔

Gupta Brothers گپتا برادرس

کلکتہ بالی گنج پارک روڈ پر مٹھائی کی شاندار دکان گپتا برادرس (مٹھائی) عمدہ کوالیٹی اور ذائقہ میں بے مثال، خالص گھی سے تیار کردہ گپتا برادرس کی مٹھائیاں اپنے Customers کو بہت متاثر کرتی ہیں۔ یہاں کے خاص مٹھائیوں میں مکھلاوا، کاجو برفی، لڈو اور سندیس ہیں شادی بیاہ، تہوار اور ہر خوشی کے موقع پر عمدہ اور لذیذ مٹھائی کے لئے کلکتہ میں ایک جانا مانا نام ہے، گپتا برادرس رمضان عید اور دوسرے تہوار پر لچھا سوئی، اسپیشل کھجلا، خالص گھی کے لڈو، رابڑی، گوند کے لڈو زعفران سے تیار کیا ہوا فرنی بھی روزہ داروں کے لئے بناتے ہیں عمدہ کوالیٹی بھروسہ مند نام، گپتا برادرس اپنے Customer کی شان ہے گپتا برادرس ایک اور کاوش Gupta Resturant جو ہمہ اقسام کے ڈش بناتے ہیں جو گپتا برادرس Tathastu کے نام سے ہے۔ پیور ساؤتھ انڈین North Indian, Pure South India کھانوں میں پنیر پلاؤ مکس ریتا Main Item ہے۔ اس کے علاوہ چائنیز فوڈ بھی یہاں کا لاجواب ہے۔

ٹھنڈا بن پھول تیل

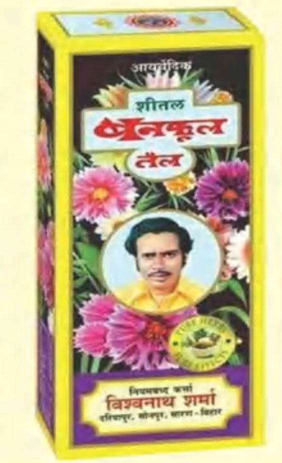

آیورویدک ٹھنڈا تیل بن پھول تیل 1976 سے اپنے عوام کی خدمت میں مصروف ہے، بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے اور دماغ کو سکون پہنچاتا ہے دماغ کی کمزوری، سر میں خشکی، کو دور کرکے دماغ کے گودے میں طاقت پہنچاتا ہے آیورویدک بن پھول تیل خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ایک لاجواب اور گن کاری تیل ہے۔ بالوں کا جھڑنا، سر میں روسی ہو جانا اور بالوں کی کھجلی کو مٹاتا ہے۔ بالوں کو گھنا چمکدار اور ملائم کرتا ہے، سر درد کو دور کرتا ہے اور گہری نیند لاتا ہے۔ غرض آیورویدک بن پھول تیل آپ کے پریوار کا (فیملی کا) ایک بھروسے مند تیل ہے۔ جو آپ کے دماغی صحت کو تازگی بخشتا ہے اور سپریم کورٹ نے بن پھول تیل کو Perfect آیورویدک تیل کا خطاب دیا ہے۔

اپوزیشن نے ووٹ چوری کا الزام لگایا، حکمراں پارٹی نے کہا کانگریس کے دور میں ہوئی تھی شروعات

نئی دہلی، 16 دسمبر (یو این آئی) اپوزیشن جماعتوں نے راجیہ سبھا میں منگل کو حکمراں پارٹی پر ووٹ چوری کا الزام لگایا، جس کے جواب میں حکمراں پارٹی نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے پہلے عام انتخابات کے دوران اس کی شروعات کی تھی۔ پچھلی میٹنگ میں ادھوری رہ جانے والی انتخابی اصلاحات پر بحث کو جاری رکھتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے رام جی نے کہا کہ اخبارات میں امیدوار کی مجرمانہ تاریخ شائع کرنے کی ذمہ داری امیدوار اور سیاسی پارٹی کو دی گئی ہے۔ بعض اوقات امیدوار پارٹی سے بھی یہ معلومات چھپاتے ہیں۔ اس لیے سیاسی جماعتوں کو اس ذمہ داری سے آزاد کیا جانا چاہیے۔ جھارکھنڈ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے پردیپ کمار ورما نے کہا کہ ووٹر لسٹوں کی نظرثانی کافی عرصے سے نہیں ہوئی تھی اور یہ ضروری ہو گیا تھا۔ اس سے بوگس ووٹنگ کو روکا جا سکے گا۔ شیوسینا-یو بی ٹی کی پرینکا چترویدی نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹ چوری کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ لوک سبھا انتخابات سے اسمبلی انتخابات تک 48لاکھ ووٹر بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ووٹ چوری سے کام نہیں بنتا تو پارٹی چوری ہوتی ہے اور جب اس سے بھی بات نہیں بنتی تو چندہ چوری کرتے ہیں۔ جو کمپنیاں حکمران جماعتوں کو چندہ دیتی ہیں ان کو انعام دیا جاتا ہے اور جو اپوزیشن جماعتوں کو چندہ دیتی ہیں ان کے خلاف مرکزی ایجنسیوں کو لگادیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں انتخابی اصلاحات کی تعریف کرتے ہوئے، مدھیہ پردیش سے بی جے پی کی سمترا بالمیکی نے کہا کہ ماضی میں، اگر کسی اسکول ٹیچر کو انتخابی ڈیوٹی سونپی جاتی تھی، تو اس کے گھر میں ماتم چھا جاتا تھا – نہ جانے خاندان کا واحد کمانے والا فرد صحیح سلامت واپس آئے گا یا نہیں۔ آج خواتین اور نوجوان لڑکیاں بغیر کسی خوف کے قطاروں میں کھڑے ہو کر اپنا ووٹ ڈالتی ہیں۔ کیرالہ سے انڈین یونین مسلم لیگ کے حارث بیرن نے ووٹنگ کے حقوق کو آئین کے تحت بنیادی حق بنانے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے گھر سے دور اور بیرون ملک میں بھی روزی کمانے والوں کے لیے بھی ووٹنگ کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ اتر پردیش سے بی جے پی کے سریندر سنگھ ناگر نے ووٹ چوری کے اپوزیشن کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں سب سے پہلے 1952 میں کانگریس نے ووٹ چوری کا آغاز کیا تھا، جب 74 ہزار بیلٹ پیپرز کو باطل کر کے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو شکست دینے کی سازش رچی گئی تھی۔ مسٹر ناگر نے الزام لگایا کہ کانگریس نے جے بی کرپلانی کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ انتخابات کے دوران پیسے کی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے ساڑیاں، دھوتیاں اور قمیصیں تقسیم کی گئیں۔ کانگریس کے دور میں الیکشن کمشنروں کو ریٹائرمنٹ کے بعد اعلیٰ عہدوں سے نوازا گیا۔

نیشنل ہیرالڈ کیس میں ای ڈی کی چارج شیٹ کا نوٹس لینے سے عدالت کا انکار

نئی دہلی، 16 دسمبر (یو این آئی) دہلی کی راؤز ایوینیو کورٹ نے منگل کے روز کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی کو راحت دیتے ہوئے نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی چارج شیٹ کا نوٹس لینے سے انکار کر دیا۔ عدالت کے اس اقدام سے کیس میں نامزد دیگر پانچ ملزمان کو بھی راحت فراہم ہوتی ہے۔ تاہم عدالت نے کہا کہ اگر ای ڈی چاہے تو اپنی تحقیقات جاری رکھنے کے لیے آزاد ہے۔ عدالت نے کہا کہ 'ایف آئی آر درج نہ ہونے کی صورت میں منی لانڈرنگ کی تحقیقات اور اس کی بنیاد پر دائر استغاثہ کی شکایت برقرار نہیں رہ سکتی ہے'۔ عدالت نے کہا، "اس طرح کی شکایت کی بنیاد پر منی لانڈرنگ کی قانونی کارروائی بھی قابل قبول نہیں ہے۔ کسی نجی فرد کی طرف سے دائر کی جانے والی شکایت کا نوٹس لینا قانونی طور پر قابل قبول نہیں ہے۔ " عدالت نے کہا کہ کیس کی خوبی یا خامی پر دیگر دلائل کو جانچنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ای ڈی کی چارج شیٹ میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی، سیم پترودا، سمن دوبے، سنیل بھنڈاری، ینگ انڈین، اور ڈوٹیکس مرچنڈائز پرائیویٹ لمیٹڈ کا نام لیا گیا ہے، جس میں ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) سے منسلکہ 2,000 کروڑ سے زیادہ کے اثاثوں کے غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے عدالتی حکم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے "سچائی کی فتح" قرار دیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ مقدمہ سیاست آلود ہے۔ اپنے سرکاری سوشل میڈیا ہینڈل پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں، کانگریس پارٹی نے کہا کہ عدالت نے کانگریس کے لیڈروں کے خلاف ای ڈی کی کارروائی کو غیر قانونی اور اس کے دائرہ اختیار سے باہر پایا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران اس کے خلاف کی جانے والی کارروائیاں سیاسی انتقام پر مبنی تھیں۔ پارٹی نے کہا کہ عدالت کے تبصروں سے تحقیقات کے پیچھے حکومت کی بدنیتی بے نقاب ہوگئی ہے۔ کانگریس پارٹی نے ای ڈی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کیس میں کوئی منی لانڈرنگ، کوئی جائیداد کی منتقلی، اور کسی جرم کا ارتکاب نہیں ہوا ہے۔ عدالت نے ای ڈی کی تحقیقات پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے اس معاملے میں کوئی ٹھوس یا طے شدہ جرم درج نہیں کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس طرح کے جرم کی عدم موجودگی میں یہ واضح نہیں ہے کہ منی لانڈرنگ کی تحقیقات کیسے کی جا سکتی ہیں۔ کانگریس پارٹی نے سچائی کے لیے لڑنے اور ہر ہندوستانی کے حقوق کے تحفظ کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے کہا، "ہم کبھی خوفزدہ نہیں ہو سکتے اور نہ کبھی ڈریں گے، کیونکہ ہم سچائی کے لیے لڑتے ہیں۔ ستیہ میو جیتے"۔

☆

سمندری مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے :گوئل

نئی دہلی، 16 دسمبر (یو این آئی) کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے منگل کو لوک سبھا کو بتایا کہ گزشتہ چند مہینوں میں ملک سے سمندری مصنوعات کی برآمد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ وقفہ سوال کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گوئل نے بتایا کہ گزشتہ چند مہینوں میں یورپی یونین کے ممالک کو سمندری مصنوعات کی برآمد میں تقریباً 20 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری مصنوعات کی برآمد کے شعبے میں وسیع امکانات ہیں۔ ایکسپورٹ ڈائریکشن اقدام کے ذریعے برآمدات بڑھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ماہی پروری کی وزارت کے ساتھ مل کر مچھلی کی مصنوعات کی برآمدات کو بڑھانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں اور اس شعبے میں وسیع امکانات دیکھے جا رہے ہیں۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کسانوں کی بہبود کے لیے تمام ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومتوں کی مسلسل مدد کی جا رہی ہے۔ کسانوں کو مرکزی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی پردھان منتری کسان سمان یوجنا کے تحت مرکزی حکومت کسانوں کے کے وائی سی اور دیگر دستاویزات کی تصدیق میں مدد کرتی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ کسان مرکزی حکومت کی اسکیموں سے مستفید ہوں۔

بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کے دوران ہندوستانی فوج کی بہادری نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے: نریندر مودی

نئی دہلی، 16 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور ہندوستانی فوج نے منگل کو 'وجے دیوس' کے موقع پر 1971 میں مسلح افواج کی طرف سے دکھائی گئی بہادری اور ہمت کو یاد کیا۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن (اے ڈی جی پی آئی) نے ایکس پر لکھا کہ وجے دیوس صرف ایک تاریخ نہیں ہے، بلکہ یہ 1971 کی جنگ میں ہندوستانی مسلح افواج کی تاریخی اور فیصلہ کن فتح کی علامت ہے۔ 'وجے دیوس: 1971 کی جنگ کی ابدی کہانی' کے عنوان سے پوسٹ میں کہا گیا ہے، "یہ ایک ایسی فتح تھی جہاں مکتی واہنی اور ہندوستانی مسلح افواج نے کندھے سے کندھا ملا کر جنگ لڑی۔ یہ ایک ایسی فتح تھی جس نے ہندوستان کی فوجی تاریخ کو نئی شکل دی، جنوبی ایشیا کا نقشہ بدل دیا اور ایک نئی قوم - بنگلہ دیش کو جنم دیا۔ "ڈائریکٹوریٹ جنرل کے دفتر نے پاکستانی فوج کی طرف سے پوری کمیونٹی پر ڈھائے جانے والے وحشیانہ مظالم، جبر اور بربریت کو ختم کرنے میں جنگ کے کردار کو بیان کیا، "صرف 13 دنوں میں، ہندوستانی مسلح افواج نے غیر معمولی جرات، غیر متزلزل عزم اور بے مثال فوجی صلاحیت کا مظاہرہ کیا، جس کا اختتام 93000 پاکستانی فوجیوں کی خودسپردگی سے ہوا، جو عالمی تاریخ میں سب سے بڑی فوجی خودسپردگیوں میں سے ایک ہے۔ یہ دن اپنے دوستوں کے ساتھ ہندوستان کی وفاداری کا ثبوت اور اپنے مخالفین کے لیے ایک واضح پیغام ہے: تب بھی اور اب بھی، جب ہندوستان انصاف کے لیے کھڑا ہوتا ہے، فتح ناگزیر ہوتی ہے۔ "ہندوستانی فضائیہ نے بھی اس دن ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں جنگ کے دوران کارروائی میں شامل جیٹ طیاروں کی نایاب، ان دیکھی تصاویر اور ویڈیوز کی نمائش کی گئی۔ '1971 کی جنگ - جرات کی داستان' کے عنوان سے ویڈیو میں 13 روزہ جنگ کے دوران روزانہ کے دیگر کاموں کے علاوہ لونگے والا کی لڑائی، تنگیل کے حملے کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ہندستانی فضائیہ نے ویڈیو کے ساتھ ایک پوسٹ میں کہا، 16 "دسمبر 1971 کو، لیفٹیننٹ جنرل اے کے نیازی نے پاکستانی فوج کے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی ایپلیٹس اور ریوالور ہندستانی فوج کے حوالے کر دیے۔ ڈھاکہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی کیونکہ اقتدار نئی بنگلہ دیشی حکومت کو منتقل کر دیا گیا"۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا، "ہندوستان کی مسلح افواج نے 13 روزہ جنگ میں تیز اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے تاریخ اور جغرافیہ کو نئی شکل دی اور ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ "وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی بہادر فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "وجے دیوس کے موقع پر، ہم ان بہادر سپاہیوں کو یاد کرتے ہیں جن کی ہمت اور قربانی نے 1971 میں ہندوستان کی تاریخی فتح کو یقینی بنایا۔ ان کے غیر متزلزل عزم اور بے لوث خدمات نے ہماری قوم کی حفاظت کی اور ہماری تاریخ میں ایک قابل فخر لمحہ قرار دیا۔ یہ دن ان کی بہادری کو سلام ہے اور ان کے بے مثال جذبوں کی یاد دلاتا ہے۔ "ان کی بہادری ہندستانی نسلوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی مسلح افواج کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، "وجے دیوس پر، قوم ہندوستانی مسلح افواج کے لیے فخر اور شکر گزار ہے جنہوں نے 1971 کی فیصلہ کن فتح دلائی۔ فوج، بحریہ اور فضائیہ نے بہترین ہم آہنگی کے ساتھ کام کیا، تاریخ کی تشکیل کی اور ہندوستان کے اسٹریٹجک عزم کی تصدیق کی۔"

تنگ گلیوں میں واقع تاریخی بازاروں میں ڈرون پر مبنی فائر فائٹنگ سسٹم کا مطالبہ راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی، 16 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا میں منگل کو ملک کے مختلف شہروں میں واقع تاریخی بازاروں کو محفوظ بنانے کے لیے ڈرون پر مبنی فائر فائٹنگ سسٹم نصب کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی کویتا پاٹیدار نے کہا کہ راجدھانی دہلی میں چاندنی چوک اور ملک بھر میں اسی طرح کے دیگر تاریخی اور صدیوں پرانے بازار ہندوستان کی ثقافت اور معیشت کی بنیاد ہیں۔ یہ بازار چھوٹی اور تنگ گلیوں میں واقع ہیں، ان میں بجلی کی تاریں پھیلی ہوئی ہیں، جن سے شارٹ سرکٹ اور آگ لگنے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح سے یہ بازار بارود کے ڈھیر پر ہیں۔ آگ لگنے کی صورت میں فائر بریگیڈ کی گاڑیاں ان تک نہیں پہنچ سکتیں۔ ایک چنگاری بھی یہاں بڑے پیمانے پر آگ کا باعث بن سکتی ہے۔ محترمہ پاٹیدار نے کہا کہ ان بازاروں کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی ہیریٹیج فائر فائٹنگ ڈرون اور زیر زمین پانی کے ٹینک لگا کر ان کی حفاظت کی ضرورت ہے اور سخت ضابطے بنائے جانے چاہئیں۔ کانگریس کے دگ وجے سنگھ نے کچھ تاجروں کے زرعی اور پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) میں غیر نامیاتی پیداوار کو نامیاتی کے طور پر فروخت کرنے کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ای ڈی اے سے تاجر اس کے لیے جعلی سرٹیفکیشن حاصل کرتے ہیں اور یہ بدعنوانی کچھ عرصے سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں نیماڑ علاقے میں غیر نامیاتی کپاس کی کاشت کی جا رہی ہے، لیکن تین اور چار ہزار کی فصل کو کاربنک بتا کر چار گنا قیمت پر بیرون ملک فروخت کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے ہی وزیر اعظم کو خط لکھ کر اس بارے میں آگاہ کر چکے ہیں۔ اس طرح کے واقعات بیرون ملک ہندوستان کی شبیہ کو داغدار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی جانچ سی بی آئی سے کرائی جائے۔ آسام گن پریشد کے وریندر پرساد ویشیا نے آنجہانی گلوکار زوبن گرگ کو آسام کی روح قرار دیا اور ان کے لیے بھارت رتن کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کی کلپنا سینی نے سائبر کرائم کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے لیے ایک منظم طریقہ کار کے قیام کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کی ریکھا شرما نے تاؤ دیوی لال اسٹیڈیم کو عالمی معیار کا کمپلیکس بنانے کے لیے خصوصی پیکیج کی مانگ کی۔ بی جے پی کے سکندر کمار نے نوجوانوں کی ذہنی صحت پر موبائل فون کے استعمال کے منفی اثرات کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے تجویز دی کہ بچوں کو اس مسئلے سے آگاہ کرنے کے لیے ذہنی صحت کی تعلیم کو اسکول کے نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اسکرین کنٹرول پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا کہ بچے متوازن طریقے سے ٹیکنالوجی کا استعمال سیکھیں۔ آئی یو ایم ایل کے حارث بیرن نے نوبیاہتا جوڑے کی اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان میں سے زیادہ تر مختلف قسم کے استحصال اور بدسلوکی کی وجہ سے خودکشی پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہیز زیادتی کی سب سے سنگین شکل ہے۔ کانگریس کی سونیا گاندھی نے کہا کہ آشا اور آنگن واڑی کارکنان اہم سرکاری اسکیموں میں اہم حصہ ڈالتی ہیں، لیکن ان کی تنخواہ کم ہے اور کام زیادہ لیا جاتا ہے۔ آنگن واڑی ورکرس کو صرف 4500 روپئے اعزازیہ دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (آئی سی ڈی ایس) کے تحت 3 لاکھ آسامیاں خالی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام خالی عہدوں کو پُر کیا جائے، اعزازیہ وقت پر ادا کیا جائے، اعزازیہ کے لیے مرکزی حکومت کی فنڈنگ کو دوگنا کیا جائے اور بڑے گاؤں میں آشا کارکنوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کارکنوں کی طاقت ملک کی ترقی میں سرمایہ کاری ہے۔

ہندوستان اور چین کے درمیان شپکی لا درہ کے راستے دو طرفہ تجارت بحال کرنے پر اتفاق

نئی دہلی/شملہ، 16 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور چین شپکی لا درہ کے ذریعے سرحد پار تجارت دوبارہ شروع کرنے کے لیے رضامند ہوگئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے ہماچل پردیش کے ضلع کنور میں واقع شپکی لا درہ کے ذریعے تجارت کی بحالی کو باضابطہ طور پر منظوری دے دی ہے۔ توقع ہے کہ تجارت اگلے سال جون سے شروع ہو جائے گی۔ اس اقدام کو دونوں بڑی ایشیائی معیشتوں کے درمیان اعتماد سازی کے اہم اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جن کی طویل اور حساس سرحد 20ویں صدی کے وسط سے تجارتی تبادلے کے لیے بیشتر اوقات بند رہی ہے۔ مرکزی حکومت کی منظوری کے بعد کنور ضلع انتظامیہ نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر امیت کمار شرما کی صدارت میں پیر کے روز شپکی لا ٹریڈ اتھارٹی میں شامل محکموں اور متعلقہ فریقوں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں اہم پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی گئی جن میں شپکیلا-نامگیہ سیکٹر میں روڈ کنکٹیویٹی، کسٹم انفراسٹرکچر، سیکیورٹی پروٹوکول، طبی و ہنگامی خدمات اور بین محکمہ جاتی ہم آہنگی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق تاجروں کا رجسٹریشن پوہ کے تحصیلدار کے ذریعے کیا جائے گا اور تجارتی پاس مکمل تصدیق کے بعد ہی جاری کیے جائیں گے۔ درخواست دہندگان کو شناختی ثبوت، رہائشی پتہ کا ثبوت، سابقہ کاروباری ریکارڈ، اور پاسپورٹ کے سائز کی تصاویر جمع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ کاروبار سختی سے حکومت ہند کے ذریعہ مطلع کردہ اشیا تک محدود ہوگا، جس سے انحراف کی اجازت نہیں ہے۔ درہ میں سکیورٹی کی نگرانی مشترکہ طور پر انڈو تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) اور مقامی پولس کی طرف سے کی جائے گی، جب کہ کسٹم ڈپارٹمنٹ شپکی لا کسٹم اسٹیشن پر ضروری عملہ تعینات کرے گا۔ برآمداتی اور درآمداتی دونوں کھیپوں کے لیے سامان کا وسیع معائنہ لازمی ہوگا۔ ہندوستان اور چین کے درمیان ہزاروں کلومیٹر کی زمینی سرحد ہے، جس میں سے بیشتر حصہ تبتی سطح مرتفع سے ہو کر گزرتا ہے۔ تبت پر چین کے قبضے اور اس کے نتیجے میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے دونوں ممالک کے درمیان سرحدی گزرگاہوں کو درہم برہم کر دیا ہے۔ اس لیے شپکی لا درہ کو تجارت کے لیے دوبارہ کھولنے کی پہل کو دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط کی جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

ریال میڈرڈ کا فاتحانہ سفر جاری، الاویز کو ہرادیا

میڈرڈ، 16 دسمبر (یواین آئی) اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا کے ایک اہم میچ میں ریال میڈرڈ نے سخت مقابلے کے بعد الاویز کی ٹیم کو 2-1 گول سے ہرادیا۔ ای ایس پی این کے مطابق یہ ریال میڈرڈ کی لیگ لالیگا میں 12 ویں فتح ہے۔ کیلین ایمباپے اور روڈریگو نے ایک، ایک گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کامیابی کے بعد ریال میڈرڈ کی ٹیم کی ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن مزید مستحکم ہوگئی ہے۔ اسپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ اسپین میں جاری ہے۔ مینڈیزورونڑا، ویٹوریا گاسٹیز، اسپین میں کھیلے گئے میچ میں ریال میڈرڈ کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے الاویز کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرادیا۔ ریال میڈرڈ کی جانب سے کیلین ایمباپے اور روڈریگو نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ میں الاویز کی ٹیم کی جانب سے واحد گول کارلوس ویسینٹ نے میچ کے 68 ویں منٹ پر اسکور کیا تھا۔ ریال میڈرڈ کی لیگ میں یہ

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

آئی سی سی نے اسرائیل کی غزہ تحقیقات کو روکنے کو مسترد کر دیا

دی ہیگ، 16 دسمبر (یواین آئی) بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اپیل کورٹ نے اسرائیل کی اُس چیلنج کو مسترد کردیا ہے جو اکتوبر 2023 کے بعد غزہ میں کیے گئے جنگی جرائم کی عدالت کی تفتیش کی قانونی حیثیت سے متعلق تھی۔ ایک حکم نامے میں جو پیر کو جاری ہوا، ججوں نے پری-ٹرائل چیمبر کے سابقہ فیصلے کی توثیق کی اور کہا کہ کوئی 'نئی صورتحال' پیدا نہیں ہوئی جس کے سبب پراسیکیوٹر کو عمل شروع سے دوبارہ کرنا یا اسرائیل کو نئی اطلاعات جاری کرنا چاہئیں۔ اپیل کورٹ نے کہا کہ اکتوبر 2023 کے بعد کی تفتیش 'ایک ہی نوعیت کے مسلح تصادموں'، 'اسی علاقوں' اور 'ان ہی مبینہ فریقین' سے متعلق ہے جو پہلے سے طویل عرصے سے جاری فلسطین کے مقدمے میں تفتیش کے دائرہ کار میں ہیں۔ اسرائیل نے دلیل دی تھی کہ 7 اکتوبر کے بعد تنازعہ کی شدت ایک بنیادی تبدیلی تھی، جو رومی اساس نامے کے آرٹیکل 18 کے تحت نئے قانونی فرائض کو جنم دیتی ہے۔ ججوں نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا کہ 'تفتیش کے پیرامیٹرز میں کوئی ایسی بنیادی تبدیلی رونما نہیں ہوئی جس کے لیے نئی اطلاع درکار ہو۔ 'عدالت نے کہا کہ اصل تفتیش، جو 2021 میں شروع کی گئی تھی، پہلے ہی 13 جون 2014 سے کیے گئے جنگی جرائم کو شامل کرتی تھی اور اس کی کوئی اختتامی تاریخ مقرر نہیں ہے۔ یہ فیصلہ نومبر 2024 میں جاری کیے گئے گرفتاری کے وارنٹوں کے قانونی جواز کو مضبوط بناتا ہے، جو اسرائیل کے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور سابق وزیرِ دفاع یوآو گیلانٹ کے خلاف جنگی جرائم اور جرائم بشریت کے الزامات کے تحت جاری کیے گئے تھے۔ اسرائیل بین الاقوامی فوجداری عدالت کی دائرہ اختیار کو مسترد کرتا ہے۔ ججوں نے نوٹ کیا کہ ان کا فیصلہ 'کسی بھی طرح ریاستوں کی یہ صلاحیت متاثر نہیں کرتا کہ وہ مقدمات کی قابلِ سماعت ہونے کے معاملات اٹھائیں،' مگر اس فیصلے نے غزہ کی تفتیش کے جاری رہنے کے سامنے ایک اہم عملی رکاوٹ کو ختم کردیا ہے۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 کے بعد غزہ میں کیے گئے حملوں میں تقریباً 70,700 افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور 171,100 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں، اور یہ حملے عبوری جنگ بندی کے باوجود جاری رہے۔ اگرچہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی نافذ ہوئی، غزہ میں رہنے کے حالات بہتر نہیں ہوئے، کیونکہ اسرائیل امدادی ٹرکوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کرتا رہتا ہے، جو معاہدے کے انسانی ہمدردی پروٹوکول کی خلاف ورزی ہیں۔

افغانستان میں چھوڑا گیا امریکی اسلحہ طالبان فورسز کی بنیادی طاقت بن چکا، امریکی ادارے کا انکشاف

کابل، 16 دسمبر (یواین آئی) افغانستان کی تعمیرِ نو کے لیے قائم امریکی سرکاری نگراں ادارے اسپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن (سیگار) نے حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا کہ افغانستان میں چھوڑا گیا اربوں ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ اب طالبان سکیورٹی فورسز کی بنیادی طاقت بن چکا ہے۔ سیگار کی رپورٹ گزشتہ ہفتے جاری کی گئی۔ 137 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں افغانستان کی تعمیرِ نو اور اس کی مسلح افواج کی تربیت کے لیے امریکہ کے 20 سالہ مشن کا جائزہ لیا گیا۔ سیگار کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے 2002 سے 2021 کے درمیان افغانستان کی تعمیرِ نو پر تقریباً 145 ارب ڈالر خرچ کیے۔ اس رقم کا بڑا حصہ ایک مستحکم اور جدید سکیورٹی فورس قائم کرنے اور ایک پُرامن جمہوری حکومت کی حمایت کے لیے مختص تھا۔ تاہم رپورٹ کا نتیجہ یہ ہے کہ یہ وسیع کوششیں افغانستان میں دیرپا امن یا حقیقی جمہوریت قائم کرنے میں ناکام رہیں۔ اس کے برعکس ہوا یہ کہ امریکہ کا یہ اسلحہ اور فوجی ساز و سامان افغان طالبان حکومت کو مضبوط کرنے کا سبب بن گیا۔

ٹرمپ نے بی بی سی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کردیا

واشنگٹن، 16 دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کردیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے اُن کا 6 جنوری کی تقریر کا ایڈٹ شدہ کلپ نشر کرنے پر ادارے کے خلاف فلوریڈا میں 5 ارب ڈالر ہرجانے کا مقدمہ دائر کیا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ بی بی سی کی جانب سے ان کی تقریر کو سیاق وسباق سے ہٹ کر نشر کیا گیا، ٹرمپ نے کہا کہ ادارے کے اس عمل سے ان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا۔ یاد رہے کہ بی بی سی نے ایک ڈاکیومنٹری میں ٹرمپ کی تقریر کے مختلف حصوں کو جوڑ کر یہ تاثر دیا کہ انہوں نے حامیوں کو کیپیٹل کی جانب مارچ اور لڑنے کی ہدایت دی۔ تاہم حقیقت میں یہ جملے تقریر کے ایسے حصوں سے لیے گئے تھے جو تقریباً ایک گھنٹے کے وقفے سے ادا کیے گئے تھے۔ بی بی سی اپنے اس عمل کو غلط قرار دیتے ہوئے ٹرمپ سے معذرت کر چکا ہے۔ بی بی سی نے تسلیم کیا کہ 6 جنوری 2021 کی ٹرمپ کی تقریر کے مختلف حصوں کو اس انداز میں جوڑا گیا کہ ایسا غلط تاثر پیدا ہوا جیسے ٹرمپ نے براہِ راست تشدد پر اکسانے کی اپیل کی ہو۔ اس معاملے پر بی بی سی کے ڈائریکٹر جنرل ٹم ڈیوی اور بی بی سی نیوز کی سربراہ ڈیبورا ٹرنس مستعفی ہو چکی ہیں۔

روس یوکرین جنگ بندی معاہدے کے قریب ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 16 دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین کی جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے بہت قریب ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ یوکرینی اور یورپی قیادت سے روس یوکرین جنگ بندی پر بات ہوئی اور امریکی امن منصوبے کو یورپی رہنماؤں کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ برلن میں ہونے والے حالیہ مذاکرات کے بعد نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جنگ بندی پر روسی صدر پوتن سے بھی بات چیت کی گئی۔ دوسری جانب یورپی رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ مغرب کی جانب سے یوکرین کو دی جانے والی کسی بھی سکیورٹی ضمانت میں انہیں شامل کیا جائے۔ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ مذاکرات میں اب بھی علاقے کے کنٹرول کا معاملہ ایک بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے۔

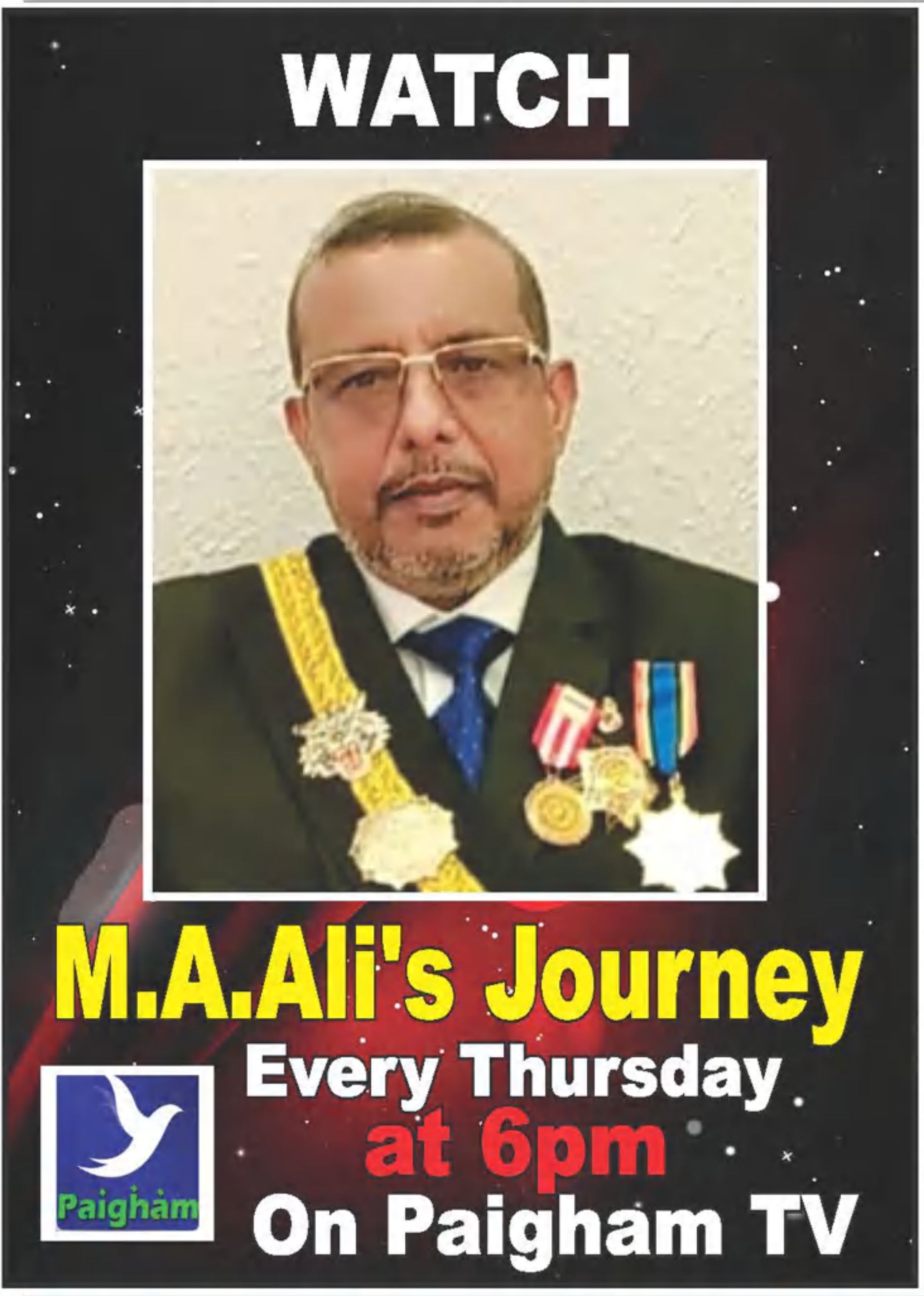

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 43 منٹ
طلوعِ آفتاب	6 بج کر 09 منٹ
ظہر	11 بج کر 32 منٹ
عصر	3 بج کر 19 منٹ
مغرب	5 بج کر 00 منٹ
عشاء	6 بج کر 15 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ممتا بنرجی کا گنگا ساگر میلے پر دوٹوک پیغام:
وی آئی پی کلچر نہیں، عام عقیدت مند اولین ترجیح

کولکاتا16 دسمبر عوامی نیوز سروس۔ ریاستی حکومت گنگا ساگر میلہ کی تیاریوں میں کسی بھی قسم کی کمی نہیں چھوڑنا چاہتی۔اسی سلسلے میں پیر کے روز نبانوں میں گنگا ساگر میلہ سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے واضح اور سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ میلہ میں کسی بھی طرح کا وی آئی پی کلچر برداشت نہیں کیا جائے گا اور عام عقیدت مندوں کی سہولت ہی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہوگی۔اجلاس میں چیف سیکریٹری منوج پنتھ، ہوم سیکریٹری نندنی چکرورتی سمیت ریاست کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اس کے علاوہ محکمہ صحت، سندربن ترقیات، پی ڈبلیو ڈی، ٹرانسپورٹ، بجلی، خوراک، فائر بریگیڈ، ماحولیات اور آفات سے نمٹنے والے محکموں کے افسران نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد آئندہ جنوری میں مکر سنکرانتی کے موقع پر شروع ہونے والے گنگا ساگر میلہ کی مجموعی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے صاف لفظوں میں کہا،" کوئی وی آئی پی کلچر نہیں چلے گا۔ وی آئی پی حضرات کی وجہ سے عام عقیدت مندوں کو کسی بھی طرح کی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔" انہوں نے ہدایت دی کہ لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر سکیورٹی اور آمد و رفت کے انتظامات مکمل طور پر ہموار رکھے جائیں۔

بھیڑ کنٹرول کے لئے خصوصی انتظامات

اجلاس میں بھیڑ پر قابو پانے کے لئے کئی اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔معلومات کے مطابق 12 جنوری سے ہی وزرا میلہ مقام پر موجود رہیں گے۔ تقریباً 3500 رضا کاروں کو تربیت دے کر تعینات کیا جائے گا۔عقیدت مندوں کو رسٹ بینڈ اور شناختی کارڈ فراہم کئے جائیں گے جبکہ تمام عقیدت مندوں کے لیے انشورنس کا انتظام بھی ہوگا۔سکیورٹی کے لیے ڈرون اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جائے گی۔

آمد و رفت اور ٹرانسپورٹ پر زور

میلہ کے دوران آمد و رفت کو آسان بنانے کے لئے 2500 بسیں چلانے کا منصوبہ ہے۔اس کے ساتھ ساتھ 250 لانچ اور 21 جیٹیوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے تاکہ عقیدت مندوں کو کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔ذرائع کے مطابق گنگا ساگر میلہ کے دورے کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی تقریباً4 کلومیٹر طویل گنگا ساگر پل کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گی۔ یہ پل تقریباً17 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا اور مڑیہ گنگا ندی پر بنایا جائے گا جو کاکدیپ کو ساگر دیپ سے براہِ راست جوڑے گا۔ اس پل کی تعمیر کے بعد مستقبل میں فیری یا پونٹون برج پر انحصار کئے بغیر گاڑیوں کے ذریعے سیدھا گنگا ساگر جانا ممکن ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے اس منصوبے کو جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔

بنگال میں ووٹر لسٹ کٹوتی کے بعد الیکشن کمیشن کی وضاحت، حذف شدہ ناموں کی وجوہات ظاہر

کولکاتا16 دسمبر عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں ووٹر فہرست سے بڑے پیمانے پر نام خارج کئے جانے کے بعد الیکشن کمیشن نے اس عمل پر تفصیلی وضاحت پیش کی ہے۔کمیشن نے موصولہ ایس آئی آر مردم شماری فارموں کی بنیاد پر ریاست کی مسودہ ووٹر فہرست منگل کے روز شائع کی، جس میں اُن ووٹروں کے نام بھی شامل ہیں جو 2025 کی فہرست میں درج تھے مگر 2026 کی مسودہ فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ کمیشن نے ہر حذف کے ساتھ اس کی وجہ بھی واضح طور پر درج کی ہے۔الیکشن کمیشن کے مطابق، مسودہ ووٹر فہرست ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کی سرکاری ویب سائٹ کے علاوہ الیکشن کمیشن کے ووٹر پورٹل اور موبائل ایپ پر دستیاب کرادی گئی ہے۔وہ ووٹر جن کے نام حذف کیے گئے ہیں۔

ووٹر لسٹ میں نام نہ ہونے پر پریشان نہ ہوں، فارم 6 کے ذریعے دوبارہ اندراج ممکن: الیکشن کمیشن

کولکاتا16 دسمبر عوامی نیوز سروس۔الیکشن کمیشن آف انڈیا نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی شہری کا نام ووٹر لسٹ کی ابتدائی فہرست میں شامل نہیں ہے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ درست معلومات کے ساتھ فارم 6 جمع کرانے پر ووٹر لسٹ میں نام دوبارہ شامل کیا جاسکتا ہے۔
فارم 6 بھرتے وقت سب سے پہلے درخواست گزار کو اپنا نام، موبائل نمبر اور مکمل پتہ درج کرنا ہوتا ہے۔اس کے بعد والد یا سرپرست کا نام لکھنا ضروری ہے۔ جن شہریوں کے پاس پہلے سے ووٹر آئی ڈی کارڈ موجود ہے، انہیں اپنا ای پی آئی سی (EPIC) نمبر اور موجودہ پتہ بھی درج کرنا ہوگا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تمام معلومات درست اور مکمل ہونا نہایت ضروری ہے۔

فارم 6 کہاں سے حاصل کریں؟

18 سال یا اس سے زائد عمر کا کوئی بھی ہندوستانی شہری فارم 6 کے ذریعے ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ یہ فارم مقامی بلاک آفس یا ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ فارم آن لائن بھی دستیاب ہے۔

آن لائن فارم 6 کیسے جمع کریں؟

آن لائن درخواست کے لئے الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ ECINET پر جانا ہوگا۔voters.eci.gov.in پر کلک کرنے کے بعد اگر پہلے سے اکاؤنٹ موجود ہو تو لاگ اِن کریں، بصورت دیگر سائن اَپ کریں۔اس کے بعد 'Forms' کے آپشن میں جا کر فارم 6 منتخب کریں، تمام مطلوبہ معلومات پُر کریں اور آخر میں 'Submit' پر کلک کر کے درخواست جمع کر دیں۔الیکشن کمیشن نے ایک بار پھر یقین دہانی کرائی ہے کہ درست دستاویزات اور معلومات کی بنیاد پر فارم 6 جمع کرنے والے اہل شہریوں کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کیے جائیں گے۔

خصوصی نگران کی وارننگ: مغربی بنگال کی ووٹر لسٹ میں بڑی تبدیلیاں ممکن، سماعتی مرحلہ انتہائی حساس

کولکاتا16دسمبر)پی ٹی آئی (– الیکشن کمیشن کے ذریعہ نامزد خصوصی نگران سبرت گپتا نے خبردار کیا ہے کہ مغربی بنگال میں خصوصی گہری نظرثانی (SIR) کے آئندہ سماعتی مرحلے کے دوران سخت چیلنجز پیش آئیں گے اور ووٹر لسٹ میں بڑی تبدیلیاں ممکن ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس مرحلے میں درپیش مشکلات حال ہی میں مکمل ہونے والے گنتی مرحلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوں گی۔ سیاسی طور پر انتہائی حساس فہرست کے اشاعت سے قبل 'پی ٹی آئی- بھاشا' کے ساتھ گفتگو میں گپتا نے بتایا کہ ریاست میں الیکشن رجسٹریشن افسران (ERO) اور معاون ERO (AERO) کی کمی کے پیشِ نظر سماعتی مرحلے کے چیلنجز بہت دشوار ہو سکتے ہیں۔ یہ عمل اگلے 45 دنوں میں مکمل ہونا ہے۔ مسودہ ووٹر لسٹ سے 58 لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام ہٹائے جانے کا امکان ہے۔کمیشن نے انکشاف کیا ہے کہ ریاست میں 2025 کی ووٹر لسٹ میں ووٹروں کی موجودگی کی بنیاد پر جاری کردہ 7.66 کروڑ گنتی فارم میں سے 58 لاکھ سے زائد فارم نہیں ملے، کیونکہ ووٹر یا تو اپنے رجسٹرڈ پتے پر غیر حاضر رہے، مستقل طور پر منتقل ہو گئے، فوت ہو چکے یا ان کے نام پر جعلی اندراجات تھیں۔ گپتا نے کہا،" ہم نے جو بھی گنتی فارم جمع کیے ہیں، ان میں سے 1.34 کروڑ سے زائد فارم میں منطقی تضادات ہیں۔ یہ تضادات کچھ ووٹروں کے والدین کے نام ایک جیسے ہونے سے لے کر ووٹروں اور ان کے والدین یا دادا دادی کی عمر میں غیر معمولی فرق تک پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ غلطیاں حقیقی بھی ہوسکتی ہیں اور بدنیتی پر مبنی بھی۔" انہوں نے کہا کہ سماعت کے دائرہ میں آنے والے ووٹروں کی درست تعداد کا اندازہ لگانا جلد بازی ہوگی۔ تاہم، الیکشن کمیشن کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ اگر یہ تعداد دو کروڑ تک پہنچ جائے تو انہیں حیرت نہیں ہوگی۔
گپتا نے بتایا کہ اس وقت ریاست میں کل 3,300 ERO اور AERO موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کو مکمل کرنے کے لیے اگلے 45 دن تک ہر افسر کو روزانہ تقریباً140 درخواست گزاروں کی سماعت کرنی ہوگی۔ کمیشن سے اضافی 2,500 سے 3,000 AERO/ERO فراہم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔
انہوں نے کہا،" ہم نے الیکشن کمیشن سے سماعتی معاملات میں ٹھوس رہنمائی طلب کی ہے کیونکہ اس عمل میں افراد کو اپنے ووٹ کے استعمال کی اجازت دینا یا روکنا شامل ہے۔ اس لیے یہ فیصلہ یکطرفہ یا شخصی نہیں ہوسکتا۔"

جتیا پولیس کی بڑی کارروائی 90 کلو گانجا ضبط، دو گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ 16 دسمبر (نور عالم): منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت بارک پور پولیس کمشنریٹ کے ڈی ڈی شعبہ نے جتیا تھانے کی پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔15 اور 16 دسمبر کی درمیانی شب، معتبر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کیمپا-جگولی روڈ پر دھرم پور ہاسٹل گیٹ کے قریب پولیس نے ناکہ بندی کر کے ایک مشتبہ لاری کو روکا۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے تقریباً 90 کلوگرام گانجا نما ممنوعہ مادہ برآمد ہوا، جسے قانونی ضابطوں کے تحت ضبط کر لیا گیا۔ اس سلسلے میں دو افراد کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت ، عبدالعلیم شیخ (55 سال) اور محمد عاصم فاروق (35 سال) کے طور پر ہوئی ہے، جو دونوں ضلع مرشدآباد کے اسلام پور کے رہائشی بتائے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد ہونے کے باعث انہیں حراست میں لیا گیا ہے۔واقعے کے سلسلے میں جتیا پولیس اسٹیشن میں باقاعدہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جبکہ ملزمان کو مزید تفتیش کے لیے پولیس ریمانڈ کی درخواست کے ساتھ معزز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ایسے آپریشن آئندہ بھی جاری رہیں گے، تاکہ نوجوان نسل کو اس ناسور سے بچایا جاسکے۔

18 دسمبر کو ملی کونسل مغربی بنگال کی جانب سے یوم حقوق اقلیت بیداری جلسہ

اقوام متحدہ کی طرف سے ہر سال 18 دسمبر کو یوم حقوق اقلیت منایا جاتا ہے. اس سلسلے میں آل انڈیا ملی کونسل مغربی بنگال کی جانب سے عرفان لائبریری، 33 شیکسپیئر سرائی کولکاتہ میں شام پانچ بجے ایک اہم نشست کا اہتمام کیا گیا ہے. جس میں اقلیتوں کے مختلف طبقات کے نمائندہ شخصیت شریک ہو رہے ہیں. ان میں عیسائی، سکھ، بدھسٹ اور جین مذہب کے افراد ہونگے. اس نشست میں آن لائن عمر عابدین کرناٹک، پروفیسر سرفراز احمد خان خطاب فرمائینگے. اس جلسے کی صدارت قاری فضل الرحمٰن صاحب امام عیدین و نائب صدر ملی کونسل اف انڈیا فرمائیں گے. اس میں عمایدین شہر کی نمائندہ شخصیت بھی شریک ہو رہی ہیں. اقلیتی بیداری کی اس اہم نشست میں جہاں ہندوستانی آئین کے دفعہ 25 کے تحت تمام شہریوں کو مذہبی ازادی دی گئی ہے اور اس کے تحت یہاں کے اقلیتوں کو اپنے اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی بھی ازادی دی گئی ہے. لیکن آج جس طرح ان حقوقوں کی پامالی کی جا رہی ہے ہم سب اپنی انکھوں سے دیکھ رہے ہیں. ایسے میں ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ان حقوق کو پامال ہونے سے بچایا جائے اور اقلیتوں کے ہر طبقہ کو اس بیداری میں شامل کیا جائے. اس جلسہ میں قاری شفیق قاسمی امام ناخدا مسجد و اسسٹنٹ سیکرٹری ملی کونسل، الحاج شہود عالم جنرل سیکرٹری ملی کونسل مغربی بنگال، رافع محمود صدیقی سیکرٹری ملی کونسل مغربی بنگال، کنوینز عرفان شیر صاحب خطاب فرمائیں گے. اپ تمام افراد سے قوی امید ہے کہ ان حالات میں اپنے قیمتی اوقات میں سے تھوڑا وقت نکال کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے تشریف لائیں گے
غلام محمد ، اسسٹنٹ سیکرٹری ملی

وارڈ 26 میں ڈپٹی میئر وسیم الحق کی زیر نگرانی وزیر ملئے گھٹک کے دست مبارک سے کمبل تقسیم

آسنسول: 16/ دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار کے وارڈ 26 میں آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کی زیر نگرانی اور ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت ملئے گھٹک کے دست مبارک سے سینکڑوں ضرورتمندوں کے درمیان کمبل تقسیم کی گئی اس کمبل تقسیم پروگرام میں ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک ، بورو چیئر مین انیمیس داس بھی موجود تھے نقابت کے فرائض بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ معروف سوشل ورکر ابو قرنین نے انجام دیا اس پروگرام میں مقررین نے کہا کہ ترنمول کی حکومت جب سے ریاست میں ائی ہے ممتا بنرجی کی زیر سرپرستی اقتدار سنبھالی ہے ریاست کے ساتھ اسنسول میں بھی ہمہ جہت ترقیاتی کام ہوئے ہیں ترنمول کے لوگ ہمہ وقت اپنے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ رہتے ہیں ممتا بنرجی کی ہدایت ہر عمل کرتے ہیں ممتا بنرجی نے اپنی جنتا کے لئے ایک سو اسکیمیں پیش کی ہیں جس سے ریاست کے عوام فیضیاب ہو رہے ہیں پیدائش، تعلیم، شادی، صحت کے لئے اسکیمیں ترنمول حکومت کی جانب سے لائی گئی ہیں کنیاشری، روپاشری، سبوز ساتھی، سواستھ ساتھی، اسطرح کے متعدد اسکیمیں لائی گئی ہیں ان دنوں آسنسول میں شدید سردی پڑ رہی ہے اس ٹھنڈ سے بچنے کے لئے گرم لباس یا گرم لحاف کی اشد ضرورت ہوتی ہے اس کے مدنظر اج سینکڑوں ضرورتمند لوگوں کے درمیان کمبل بانٹے گئے تاکہ انلوگوں کو کچھ راحت ملے ہماری ترنمول پارٹی کے لوگ ہر موسم اور تہوار کے موقعے پر ضرورتمندوں کو انکی ضرورت کی چیزیں تقسیم کرتے رہتے ہیں عوام کی فلاح اور عوامی خدمات کے لئے ممتا بنرجی ہمیشہ فکرمند رہتی ہیں جتنی اسکیمیں ممتا سرکار نے عوام کے لئے پیش کی ہیں کسی دوسری ریاست میں اسطرح کی پالیسی نہیں دیکھی جاتی ہے ملئے گھٹک سمیت دیگر مہمانان نے ضرورتمندوں کے درمیان کمبل بانٹے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے وزیر سمیت سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

زہریلا پھل بادام سمجھ کر کھانے سے مندر بازار میں 11 بچے بیمار

ڈائمنڈ ہاربر، 16/ دسمبر: بادام سمجھ کر زہریلا پھل کھانے سے 11 بچے بیمار ہوگئے ہیں۔ یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے مندر بازار میں پیش آیا ہے۔ تمام بیمار بچوں کو ڈائمنڈ ہاربر میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تمام بیمار بچے جنوبی 24 پرگنہ کے مندر بازار کے بلدیو پور علاقے کے رہنے والے ہیں۔ وہ سب صبح ایک ساتھ کھیل رہے تھے۔ اس وقت انہوں نے سڑک کے کنارے ایک درخت پر بادام جیسا ایک پھل دیکھا۔ قدرتی طور پر، بچوں کو اس پھل میں چھپے خطرے کا احساس نہیں ہوا۔ بچوں نے اسے بادام سمجھ کر زہریلا پھل کھا لیا۔ تھوڑی دیر بعد سب ایک ایک کر کے بیمار پڑ گئے۔ ان کو قے، پیٹ میں درد، سانس لینے میں دشواری سمیت مختلف مسائل شروع ہو گئے۔ گھر والے فوراً انہیں متھرا پور رورل اسپتال لے گئے۔ ابتدائی علاج کے بعد بچوں کو ڈائمنڈ ہاربر میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ فی الحال وہاں تمام بیمار داخل ہیں اور علاج جاری ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق یہ تمام افراد زہریلا پھل کھانے سے بیمار ہوئے ہیں اس لئے بچے اس وقت طبی نگرانی میں ہیں۔ اس واقعہ سے خاندان میں فطری طور پر تشویش ہے۔ تاہم اسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ تمام افراد کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

دس سالہ رشتے کے بعد شادی سے انکار خاتون نے انصاف کے لیے لگائی فریاد

کولکاتا16 دسمبر: مرشدآباد کی رہائشی سومنا چکرورتی نے، جو ماضی میں کولکاتا کے پکنک گارڈن علاقے میں مقیم تھیں، ایک نوجوان پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے انصاف کی اپیل کی ہے۔ خاتون کا کہنا ہے کہ ان کا تعلق تپسیا کے رہنے والے محمد ضیاء الدین کے ساتھ تقریباً دس برس تک رہا۔ متاثرہ خاتون کے مطابق دونوں کی ملاقات ایک بار میں ہوئی، جہاں آہستہ آہستہ دوستی محبت میں تبدیل ہو گئی۔ الزام ہے کہ اس دوران محمد ضیاء الدین نے شادی کا وعدہ کیا، جس پر اعتماد کرتے ہوئے خاتون نے نہ صرف شادی کے لیے رضامندی ظاہر کی بلکہ مذہب بھی تبدیل کیا۔ شکایت کے مطابق شادی سے قبل مکان خریدنے کے نام پر ملزم نے خاتون سے تقریباً25 لاکھ روپے حاصل کیے، تاہم بعد میں شادی سے صاف انکار کر دیا۔ خاتون کا الزام ہے کہ شادی سے انکار کی وجہ ملزم کے اہل خانہ کی نارضامندی بتائی گئی۔ خاتون نے مزید دعویٰ کیا کہ جب انہوں نے قانونی کارروائی کی بات کی تو محمد ضیاء الدین کی جانب سے جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جانے لگیں، جس کے باعث وہ شدید خوف و ذہنی دباؤ میں ہیں ایسا کہنا ہے سومنا کا، بالآخر انہوں نے تلجالا تھانے میں تحریری شکایت (FIR) درج کرائی ہے اور پولیس سے تحفظ اور انصاف کی اپیل کی ہے۔ اب وہ میڈیا کے سامنے آکر اپنے لیے انصاف اور سلامتی کی ضمانت کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

☆☆☆

کلٹی: سابق ترنمول ایم ایل اے اجل چٹرجی کی والدہ کا انتقال

آسنسول:16/ دسمبر،(عوامی نیوز سروس): کلٹی کے سابق ایم ایل اے اور ضلع ترنمول کانگریس کے چیئرمین اجل چٹرجی کی بزرگ والدہ کا گذشتہ رات انتقال ہو گیا ذرائع کے مطابق وہ کافی عرصے سے بیمار تھیں ان کی موت کی خبر سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی کئی سینئر لیڈر و رہنما اور کارکنان ان کی تعزیت کے لیے چٹرجی خاندان کی رہائش گاہ پر پہنچے بالخصوص کلٹی کے بی جے پی ایم ایل اے اجئے پودار، اسنسول کے سابق میئر جتیندر تیواری ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، کلٹی بلاک ترنمول ٹاؤن-1 اور ٹاؤن-2 کے صدر بادل پوئنڈی، کنچن سنہا، اور پارٹی کے سینکڑوں کارکنان اور حامی اجل چٹرجی کی رہائش گاہ پہنچے اور ان کی والدہ کی میت پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور اجل چٹرجی سے ملاقات کر کے اظہار تعزیت کیا صبح دیشرھ گڑھ کے شمشان گھاٹ میں آخری رسومات پوری رسومات کے ساتھ ادا کی گئیں انکے بڑے بیٹے نے لاش کو نزر آتش کی اس دوران ترنمول کانگریس کے کئی عہدیدار، مقامی عوامی نمائندے، سماجی کارکن اور آس پاس کے علاقے کے شہری موجود تھے آنجہانی والدہ کے انتقال پر پورا کلٹی علاقہ سوگوار ہے مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ انتہائی سادہ، مذہبی اور سماجی کارکن ذہن رکھنے والی خاتون تھیں جن کی ساری زندگی سادگی کے لیے وقف تھی۔

نعمت پور: خواتین کی کرشنا پرشاد کو گایتری مہایاگن میں شرکت کی دعوت

آسنسول: 16/ دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شلپنچال کے تاجر، سماجی کارکن، دھارمک شخصیت اور بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد کو 24 کنڈیا راشٹریہ شوریہ سمردھی گایتری مہایاگنا میں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ عظیم 24 کنڈیا راشٹریہ شوریہ سمردھی گایتری مہایاگن کا انعقاد گایتری مہیلا منڈل، نعمت پور کے زیر اہتمام نعمت پور سوریہ مندر کے احاطے میں کیا جا رہا ہے اس موقع پر گایتری مہیلا منڈل کی خواتین کرشنا پرساد کی رہائش گاہ پر گئیں اور انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا خواتین نے گایتری منتر کا نعرہ لگا کر، چندن کا تلک لگا کر، اسے دھوتی سے ڈھانپ کر، گلدستہ اور دعوت نامہ پیش کر کے اس کی عزت کی اس موقع پر سماجی کارکن سنتوش کمار ورما، 24 کنڈیا راشٹریہ شوریہ سمردھی گایتری مہایاگنا نعمت پور برانچ کے میڈیا انچارج سوجیت برنوال سمیت کئی معززین موجود تھے خزانچی ریکھا برنوال، رینا ساو، سنیتا پرساد، رادھیکا مودی، پرینا کماری، اور مہیلا منڈل کے دیگر اراکین موجود تھے دعوت نامہ کو قبول کرتے ہوئے، کرشنا پرساد نے 20 دسمبر کو مہایاگنا اور شوبھا یاترا میں شرکت کرنے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ سناتن دھرم سے متعلق اس طرح کی تقریبات میں شرکت کرنا ایک اعزاز سمجھتے ہیں پروگرام کی تفصیلات کے مطابق 20 دسمبر کو منگل کیلاش یاترا صبح 9 بجے شروع ہوگی جس کے بعد دوپہر 3 سے 6 بجے تک موسیقی اور کوی سمیلن ہوں گے۔ 21 دسمبر کی شام، صبح 6 بجے سے 7:30 بجے تک پرگیہ یوگا، صبح 9 بجے سے 12 بجے تک گایتری مہایاگن، اور 3 سے 6:30 بجے تک تقریر۔ 22 اور 23 دسمبر کو، پرگیہ یوگا، خصوصی رسومات، پورنا ہوتی، اور گروپ کی روانگی۔ گایتری مہیلا منڈل نے تمام ماؤں، بہنوں اور عقیدت مندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس روحانی تقریب میں بڑی تعداد میں شرکت کریں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای۔ٹنڈرس آن لائن سے مطلوب بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔ 711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گذاروں جن کے پاس کام کی نوعیت ہو اور مطلوبہ رقمیں اہلیت کی بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی/سی پی ڈبلو ڈی/اس ای سی/ایم ای ایس یا کسی پبلک سیکٹر کے ماتحت مندرجہ ذیل کاموں کے لئے۔ [سینئر، ڈی ای این/3 ہوڑہ] **سلسلہ نمبر۔ ۱۔ ای ٹنڈر نمبر** 2025-26. **بتاریخ** 15.12.2025 **کام کی تفصیلات**: تعمیرات گنگ ہٹ نزد اسٹیشن کے ٹاکی پور، لوہا پور، گوسائی گرام، کھاگراہاٹ روڈ، قاضی پاڑہ ہلٹ اور بازار ساؤ ماتحت سیکشن برائے اے ڈی ایم این/ اعظیم گنج کے **تخمینہ لاگت** ۔ 94,32,190.46 روپے۔ **زر بیعانہ**: 1,88,700 روپے **سلسلہ نمبر ۔2 ٹنڈر نمبر** 216-2025-26 **بتاریخ** 15.12.2025 **کام کی تفصیلات** آغاز برائے نئے سمپ، پمپ ہاؤس، پمپ، ہرے ہوئی چھاؤنی میں ایک ایچ نمبر نمبر 2769/A اور 286 حلقہ میں اے ای این/ عظیم گنج اور ایک ایچ ایس نمبر 7C/E ماتحت اے ای این/ کٹوا میں **تخمینہ لاگت** 98,25,253,37 روپے **زر بیعانہ** 1,96,500 روپے **سلسلہ نمبر 3 ٹنڈر نمبر**: 217-2025-26 بتاریخ 15.12.2025 کام کی تفصیلات: آغاز برائے نئے سمپ، پمپ ہاؤس، پمپ گھیراؤ چھاؤنی میں اور نالیوں کا بندوبست ایک ایچ ایس 261/A، 262/A اور 268/A کے حلقہ میں اے ای این /ارظیم گنج میں تخمینہ لاگت: 1,40,26,324,69 روپے **زر بیعانہ**: 270,100 روپے کام پور ہونے کی مدت: 06 (چھ) مہینے کا خط قبول جاری ہونے کی تاریخ سے (سلسلہ نمبر 1 تا 3 کے لئے) اگر نوٹس طلبی بند کی تاریخ میں کوئی چھٹی/بند/اسٹرئیک کسی وجہ سے ہوجائے تو بند ہونے کی تاریخ میں آن لائین سے کوئی تبدیل نہیں ہوگی ویب سائٹ آئی ای پی ایس کے ذریعہ اور ایسے میں بند کی تاریخ کے بعد عرجیاں لینی بھی موتوف ہوجائے گی لہذا ٹنڈر آن لائن سے دوسرے دن کام کے اوقات میں کھلے گا **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت** : 02.01.2026 کو 14:00 بجے (سلسلہ نمبر 1 تا 3 کے لئے) ویب سائٹ پر ٹنڈرس کی تفصیلات مل جائے گی: **www.ireps.gov.in** ٹنڈر گذاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ وہب سائٹ کے آن لائین سے ڈالیں، برائے ادائیگی ایا ایم ڈی اور ٹی ڈی سی۔ ادائیگی زر بیعانہ [ایم ایم ڈی] اور ٹنڈر ڈ کومینٹ کی لاگت ای۔ ٹنڈرنگ سے ہی لیا جائے گا۔ بذریعہ نیٹ بینکنگ یا ادائیگی گیٹ دیئے سے ہی نوٹ فکسڈ ڈیپازٹ رسید (ایف ڈی آر) کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ بطور ای ایم ڈی کے ٹنڈر طلبی کے لئے آئی آر ای پی ایس (ای۔ ٹنڈر پورٹل) کے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔
(HWH-461/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

ایس۔ای۔ریلوے۔ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر ایس این ٹی۔ ای۔ ٹنڈر۔ اے ڈی اے 12-26-25 کا صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، ایس۔ای۔ریلوے، آدرا، پن-723121 کی طرف سے مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ای۔ٹنڈر مطلوب ہے **کام کا نام** :سپلائی، تنصیب کاری، جانچ و آغاز بھوائس لاگنگ آسانی کی اسٹیشن ماسٹر اور غیر انٹر لاکڈ ایل سی گیٹ کے درمیان آدرا ڈویژن میں بشمول و ریکارڈنگ ارتکاز **ٹنڈر کی لاگت** : 2,13,26,525.43 روپے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت** :05.01.2026 کو 11 بجے ویب سائٹ پر تفصیلات دستیاب ہیں www.ireps.gov.in
(PR-967)

طب یونانی کا ایک قدیمی مرکز

قادری دواخانہ

مٹیا برج کولکاتا-24

بانی: حکیم عبد القادر اور حکیم عبد الوارث

Hakim Dr.Md.Imran

Hakim Md. Rizwan

Hakim Dr. Md Arif

کولکاتا کی مشہور یونانی حکیمی دواخانہ قادری دواخانہ ایک مشہور حکیمی دواخانہ ہے جس کی بنیاد 1979 میں جناب حکیم عبدالقادر مرحوم صاحب نے رکھی۔ اپنی طبی شخصیات کے لئے حکیم عبدالقادر صاحب مرحوم پورے گارڈن ریچ مٹیابرج میں ایک اعلیٰ اور معیاری پہچان رکھتے تھے۔ حکیم عبد القادر صاحب مرحوم نے سب سے پہلا Product پروڈکٹس (1) **زعفرانی تیل** اور **سہاگ رتن تیل** کا ایجاد کیا اور پہلے اسی دونوں Product پر کافی محنت کی اور لووں میں کافی مقبولیت حاصل کی زعفرانی تیل خاص طور سے جوڑوں کے درد بچوں کے پیدائش کے وقت کی مالش، کسی بھی طرح کا جوڑ کا درد، بدن درد، کٹنے، جلنے اور گٹھیا کے درد میں نہایت ہی مفید تیل ثابت ہوا ہے اور آج بھی ہر خاص و عام

لوگوں میں کافی مقبول اور تیر بہدف تیل ہے۔ قیمتی اجزاء سے تیار کردہ زعفرانی تیل ایک نیشنل National یونانی تیل ہے جو پورے ہندستان میں دستیاب ہے اور زعفرانی تیل کی افادیت اور مقبولیت دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ قادری دواخانہ مٹیابرج کے خریداروں کا کہنا ہے کہ حکیم عبد القادر صاحب مرحوم کا ایجاد کردہ زعفرانی تیل اپنے آپ میں ایک مثال ہے اور دوسرے جوڑوں کے درد کے تیل سے کہیں زیادہ فائدہ منداور صحت بخش تیل ہے۔

(2) **قبض ٹروجن** کسی بھی طرح کا پیٹ درد، گیس، ریاح، بدہضمی، متلی قے اور پیٹ کے متعلق کئی بیماریوں کے استعمال میں بے حد مفید ہے قبض ٹروجن اعلیٰ اور قدیم جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ایک بے مثال سفوف (Dust) چورن ہے، جو ہر عمر کے لوگ استعمال کرسکتے

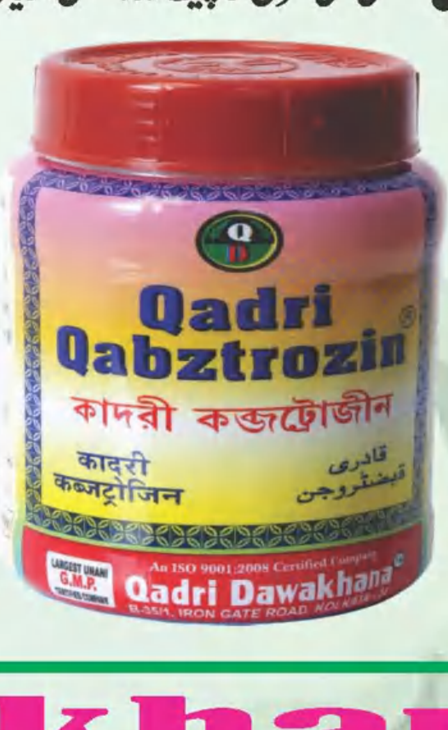

ہیں۔ اس کا روزانہ استعمال پیٹ کی گندگی کو صاف کرتا ہے اور قبضیت کو دور کرنے کے لئے ایک لاجواب چورن ہے قبض ٹروجن چورن بغیر کسی نقصان کے پیٹ کے لئے ایک لاجواب چورن (سفوف) ہے جو قادری دواخانہ کی نایاب پیشکش ہے۔

(3) **حب سورنجان خوردوکلاں** حب سورنجان خورد وکلاں سفید اور لال گولی پر مشتمل ہے، اس کی افادیت جوڑوں کے درد، ہڈیوں میں آواز آنا، ہڈی میں کیلشیئم کی کمی کو دور کتا ہے حب سورنجان خوردو کلاں کا استعمال بدن کے ہر قسم کے جوڑوں کا درد، پٹھے کا درد، چلنے پھرنے میں تکلیف، ہڈی میں ہر وقت درد رہنا، ضعیف العمر میں ہڈی کے Calcium کیلشیئم کا ختم ہوجانا، چلنے پھرنے سے معذور ہونا، ان سبھی علامات میں حب سورنجان خوردوکلاں گولی کا استعمال کریں بے حد فائدہ مند گولی ہے جو کہ قادری دواخانہ کی ایک بے حد مجرب دوا ہے جس کا Side Effect نہیں ہے۔

(4) **سہاگ رتن تیل** قادری دواخانہ کی قدیمی ایجاد میں ایک ایجاد سہاگ رتن تیل بھی ہے جو سرد کے درد، دماغی سکون، نیند کی کمی، بے چینی اور بدخوابی میں ایک بے حد مفید تیل ہے بالوں کے امراض میں بھی سہاگ رتن تیل کا استعمال کریں، بالوں کو لمبا اور گھنا

کرتا ہے اور بالوں کو وقت سے پہلے جھڑنے اور گرنے سے روکتا ہے، جو لوگ زمانے سے اچھی نیند نہیں سو پاتے ہیں، وہ سہاگ رتن تیل ضرور استعمال کریں انشاءاللہ اچھی نیند بھی آئے گی اور دماغ کو بہت طاقت اور سکون ملے گا۔ یہ صرف تیل ہی نہیں ہے بلکہ جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ایک خوشبودار تیل ہے جو حکیم عبدالقادر اور حکیم عبدالوارث کی ایک بے مثال پیشکش ہے۔ سہاگ رتن تیل یہ صرف تیل ہی نہیں ہے بلکہ قدرتی جڑی بوٹیوں والا خوشبو دار ہیئر آئل ہے جو حکیم عبد القادر اور حکیم عبد الوارث کی ایک نایاب پیشکش ہے، سہاگ رتن تیل سبھی دواخانوں، جنرل اسٹورس اور حکیمی دواخانوں میں دستیاب ہے۔

(5) **ذیابیطس سی** شوگر کی ایک بے حد کامیاب دوا ہے شوگر کے مریض زیابطس سی کا استعمال بہ آسانی کرسکتے ہیں ط۔ طبی فن کے ذریعہ تیار کردہ (جڑی بوٹیوں پر مشتمل) شوگر کی دوا بہت کارآمد دوا ثابت ہوئی ہے، اس کا روزانہ استعمال Sugar کو کنٹرول کرتا ہے، مزید شوگر بڑھنے نہیں دیتا ہے، اس کے استعمال سے کوئی Side Effect نہیں ہوتا ہے، بلکہ شوگر کے مریضوں میں اس کے استعمال سے ذہن میں تازگی اور بدن میں قوت کا اضافہ ہوتا ہے اور شوگر سے ہونے والی کمزوری کو دور کرنے میں بے حد مجرب دوا ہے حکیمی مشورے سے صبح وشام میں استعمال کرسکتے ہیں، ہندستان کے سبھی جنرل اسٹورس اور حکیمی دواخانوں میں دستیاب ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں قادری دوخانہ نے مزید ترقی کی آج ان کے (حکیم عبدالقادر مرحوم) کے صاحبزادے جناب حکیم محمد رضوان، جناب حکیم ڈاکٹر محمد عمران اور حکیم ڈاکٹر محمد عارف نے اپنی سبھی دواؤں پر سخت محنت کرکے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور آج قادری دواخانہ کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ سبھی بھائیوں کی لگن اور محنت کی وجہ کر آج قادی دواخانہ کامیابی اور بلندیوں کی طرف گامزن ہے۔

☆☆☆☆

Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 24, Ph : 033-2469-3173

"گپتا برادرس" بس نام ہی کافی ہے اور لوگ شادی، بیاہ،
تہواروں اور گھریلو خوشیوں کے موقع پر یاد رکھتے ہیں
گپتا برادرس کو جس کے ذائقہ دار کھانے جس میں نارتھ انڈین
ڈیش، پنیر، پلاؤ اور ذائقہ دار چاٹ جسے کھانے کے بعد گھنٹوں
اس کے ذائقہ سے دل و دماغ کو معطر کرتے رہیں۔

شادی بیاہ، تہوار اور خوشی کے موقع پر

گپتا برادرس

کے لذیز مٹھائیوں کیلئے تشریف لائیں
مکھلاوا، کاجو برفی، لڈو اور خالص گھی سے
بنے ذائقہ دار مٹھائی

اب پیش خدمت ہے

گپتا برادرس

کے ذائقہ دار ساؤتھ انڈین کھانے/ ڈش نارتھ انڈین کھانے، پنیر پلاؤ
نان، ریتا، مکس Veg وغیرہ اس کے علاوہ جائنیز آئیٹم، نوڈلس اور ذائقہ دار چاٹ بھی

Gupta Brothers
Tathastu
Multi Cuisine Restaurant

Fresh Fruits, Dry Fruits, Corporate & Wedding Gift Hampers & Fast Foods

22, Bally Gunj park Road, Kolkata 700019
Phone No:- 033 22878815 / 033 22831025 Mobile No:- 9007080943 / 9903400758

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹرو پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804